प्रो:- शेख मोहम्मद ज़ाहेद मोहम्मद नासेर
मो नं:- 9665824407
चॉईस मेडिकल & जनरल स्टोर्स
چوائس میڈیکل اینڈجنرل اسٹورس
मानसी मॉल जवळ, बलभीम चौक बीड مانسی مال کے قریب، بلبھیم چوک بیڑ

SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست

QUAZI MAKHDOOM (Managing Director)
9270574444
8999387277
tamirexport@gmail.com
حلال پروڈکٹس
Tameer Exports
Only for HALAL Products
Office: Bashir Gunj, Beed.431122 (MS)
Vegetables, Fruits, Rice, Sugar, Pulses
www.tameerexports.com
Member: IES, APEDA, MSME, FSSAI

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444
Tameerurdu@gmail.com ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم
RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:07 / Issue : 355 Saturday 12th December 2024 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۷، شمارہ نمبر ۳۵۵ مورخہ ۲۱ ردسمبر ۲۰۲۴ء، بروز سنیچر، ۲۰ ر جمادی الآخر ۱۴۴۶ھ، قیمت ۲ روپے، صفحات: ۴

سنبھل کے رکن پارلیمنٹ ضیاء الرحمن برق کے گھر پر بلڈوزر کی کارروائی

سنبھل: سنبھل کے رکن پارلیمنٹ وسماج وادی پارٹی کے لیڈر ضیاء الرحمن برق کے گھر پر بلڈوزر کی کارروائی کی گئی۔ انتظامیہ اور میونسپل ٹیم نے جمعہ کے روز ان کے گھر کے باہر بنائی گئی سیڑھیوں کو منہدم کر دیا۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران یہ پانچویں کارروائی ہے۔ اس سے پہلے محکمہ برقی کے عہدیداروں نے ان کے گھر پر دھاوا کرتے ہوئے برقی چوری کا مقدمہ درج کیا، ان کے والد پر افسران کو دھمکانے کا کیس درج ہوا، گھر کا کنکشن کاٹا گیا اور اب ان کے گھر پر بلڈوزر چلایا گیا۔ محکمہ برقی کے عہدیداروں نے جمعرات کو برق کے خلاف برقی چوری کا مقدمہ درج کیا اور ان کے گھر کا کنکشن کاٹ دیا۔ شام کو ان پر 91.1 کروڑ روپے کا جرمانہ عائد کیا گیا۔ محکمہ برقی کے انجینئر ونود کمار گپتا نے بتایا کہ ایم پی برق کے گھر پر 2-2 کلوواٹ کے دو کنکشن تھے، ایک ایم پی کے نام پر اور دوسرا ان کے دادا کے نام پر۔ گزشتہ 6 ماہ سے ان کی برقی کا خرچ صفر دکھایا جا رہا تھا۔ اس کے بعد 2 دن پہلے ہم نے وہاں اسمارٹ میٹر نصب کیا۔ جمعرات کی صبح جب گھر کی جانچ کی گئی تو معلوم ہوا کہ وہاں 16 کلوواٹ برقی استعمال ہو رہی تھی میٹر کی جانچ سے پتہ چلا کہ پرانے میٹروں میں چھیڑ چھاڑ کر کے برقی چوری کی جا رہی تھی، جس پر دفعہ 135 کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی۔ ایم پی کے والد عبدالرحمن برق پر الزام ہے کہ انہوں نے جونیئر انجینئر وی کے گنگل اور اجے شرما کو جانچ کے دوران دھمکی دی۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ ہم ایم پی برق کے گھر میں برقی کے آلات کی جانچ کر رہے تھے، تب ان کے والد نے کہا کہ جب ہماری حکومت آئے گی تو تمہارا برا حال کریں گے۔

ممبئی کانگریس کے دفتر پر بی جے پی کے حملہ کیخلاف اسمبلی میں کانگریس کا ہنگامہ

اکثریت کے زور پر اس طرح کی دادا گیری نہیں چلے گی

ناگپور 20 / دسمبر (عزیز اعجاز) وزیر داخلہ امیت شاہ نے آئین کے خالق ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کی توہین کی جس کے بعد کانگریس نے ریاست کے مختلف حصوں میں پرامن احتجاج کیا۔ اس کے خلاف بی جے پی یوا مورچہ نے ممبئی کانگریس کے دفتر پر زبردست توڑ پھوڑ کی۔ اس پر آج صبح اجلاس شروع ہونے پہلے ناگپور ودھان بھون کانگریس اور بی جے پی کی اراکین نے ایکدوسرے کیخلاف جم کر نعرے بازی کی بعدازیں اجلاس شروع ہوتے ہی قانون ساز اسمبلی میں وجے وڈیٹیوار نے تحریک التوا پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہماری پارٹی کے دفتر پر حملہ کیا گیا۔ پتھراؤ کیا گیا اور شیشے توڑ دیے گئے، کرسیاں پھینکی گئیں۔ ہماری لیڈر سونیا گاندھی، راہل گاندھی کی تصویروں پر سیاہی پھینکی گئی۔ ممبئی کانگریس کی صدر ورشا گائیکواڑ کی تصویر پھاڑ دی گئی۔ اس حملے میں دفتر کا عملہ زخمی ہو گیا۔ ممبئی کانگریس کے دفتر کو تباہ کر دیا گیا۔ اگر وہ اکثریت کے زور پر طاقت کا مظاہرہ کر رہے ہیں تو یہ درست نہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ میڈیا کو بی جے پی یوا مورچہ کے احتجاج کے بارے میں دو گھنٹے پہلے ہی معلوم پڑ گیا تھا، تو کیا پولیس کو نہیں معلوم تھا۔؟ وڈیٹیوار نے کہا کہ جب یہ حملہ ہو رہا تھا، وہاں پولیس تاخیر سے کیوں پہونچی۔؟ انہوں نے توڑ پھوڑ کے دوران پولیس کارروائی پر بھی کئی سوالات اٹھائے تھے۔

والمیکی کراڈ یا کوئی اور ہو بخشا نہیں جائیگا

دیشمکھ خاندان کو 10 لاکھ کی مدد۔ ایس پی کا تبادلہ۔ وزیر اعلیٰ فڑنویس

ناگپور 18 / دسمبر (عزیز اعجاز) پربھنی اور بیڑ میں ہوئے پر تشدد فسادات، قتل اور پولس کومبنگ آپریشن کے ذریعہ بے جا گرفتاریوں کے معاملے پر ہوئے مباحثہ کا جواب دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس نے کہا کہ پربھنی تشدد میں دستور ہند کی نقل ایک کانچ میں بند فریم کی بے حرمتی اور مقتول سرپنچ سنتوش دیش مکھ کے اغوا اور قتل کی عدالتی جانچ کی جائے گی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اس قتل میں جو کوئی بھی ملوث ہے چاہے والمیکی کراڈ ہو یا اس قتل کا کوئی ماسٹر مائینڈ چاہے وہ جس پارٹی کا ہو اسے بخشا نہیں جائے گا۔ ساتھ ہی انہوں نے مقتول سرپنچ سنتوش دیشمکھ کے خاندان کو ریاستی حکومت کی جانب سے 10 / لاکھ روپے کی امداد دینے کا اعلان کیا۔ اور بیڑ ضلع میں ایک ذہنی مریض جس نے آئین ہند کی نقل کے ایک کانچ میں بند فریم کو توڑا تھا اس واقعہ کے بعد رونما تشدد کی وارداتیں جس میں سرکاری اور غیر سرکاری تقریباً دیڑھ کروڑ روپے سے زائد کی املاک کو نقصان پہنچایا گیا یقیناً اس طرح کی وارداتیں ریاست کیلئے انسانیت سوز اور شرمسار کرنے والی تھیں۔ بہرکیف اس پوری واردات کا ویڈیو فوٹیج اور کچھ عینی گواہوں کی مدد سے جہاں 50 / سے زائد لوگوں کو گرفتار کیا گیا وہیں وزیر اعلیٰ نے متعلقہ ضلع کے ایس پی اویناش بارگل کے تبادلہ کا بھی اعلان کیا۔ دریں اثناء فڈنویس نے اس بات سے انکار کیا کہ بھیم سینک سومناتھ سوریہ ونشی کی موت پولیس حراست میں ہوئی تھی۔ انہوں نے بتایا کہ موت کی وجہ جاننے کے لئے ہوم ڈپارٹمنٹ نے چار سینئر ڈاکٹروں کی ایک کمیٹی بنائی تھی اور کمیٹی کی رپورٹ کے مطابق سومناتھ سوریہ ونشی سانس لینے میں دشواری اور گردن کی ہڈی ٹوٹنے سمیت کئی طرح کی بیماریوں میں مبتلا تھا اور جس وقت اس کا دم نکلا اس کی اطلاع پولس لاک اپ میں موجود ایک دیگر ملزم نے پولیس کو دی تاہم ابتدائی جانچ میں پتہ چلا کہ اس کی موت قدرتی تھی۔ دیویندر فرنویس نے بتایا کہ کلیان کی ایک سوسائیٹی میں اپنے پڑوسی کو بری طرح زدوکوب کرنے والے ملزم اکھلیش شکلا اور اس کی بیوی کے خلاف ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے۔ ساتھ ہی ملزم جو کہ ایم ٹی ڈی سی کا ملازم ہے، اسے ملازمت سے معطل کرنے کی کارروائی بھی کی جا رہی ہے۔ نیز پولیس اس معاملے میں مزید کارروائی کرے گی۔ فڈنویس نے مزید کہا کہ کسی کو کوئی شک نہیں ہونا چاہیے کہ ممبئی اور مہاراشٹر مراٹھیوں کا تھا اور ہمیشہ رہے گا۔ اور یہ کہ مہاراشٹر میں ہر طبقہ اور ذات پات کے لوگوں ہر طرح کے کھانے پینے کی آزادی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بعض اوقات کچھ لوگ غلط بیانات دیتے ہیں۔ ہم ایسے لوگوں کو سبق سکھائیں گے۔ اس واقعہ کو سیاسی رنگ دینے کی کوئی وجہ نہیں تھی۔ ہم مراٹھی ہی نہیں بلکہ تمام طبقات کے لوگوں کے ساتھ ناانصافی نہیں ہونے دیں گے۔ ہمارا آئین ہر فرد کو یہ حق اور آزادی دیتا ہے کہ اسے کیا کھانا ہے کیا نہیں کھانا ہے وہ خود فیصلہ کرے لیکن کھانے پینے کی بنیاد پر کسی کو مارنا پیٹنا انسانی اصولوں کے خلاف ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگر آئندہ اس طرح کی شکایات موصول ہوئی تو سخت کارروائی کی جائے گی۔ آخر میں نتن راوت (کانگریس) نے کہا کہ پربھنی واقعہ پر وزیر اعلی دیویندر فڈنویس کا جواب تسلی بخش نہیں ہے۔ جواب دینے کے دوران ہمیں بولنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ ہمارے پاس کومبنگ آپریشن کی سی سی ٹی وی فوٹیج موجود ہے۔ اس سے قبل کہ اپوزیشن اراکین چیخ و پکار کرتے اسپیکر راہل نارویکر نے کارروائی آگے بڑھا دی۔ دریں اثناء اپوزیشن جماعتوں نے حکومت پر الزام عائد کیا کہ وہ اس کیس میں دھنجے منڈے کو بچانے کی کوشش کر رہی ہے۔

پارلیمنٹ کے کام کاج کو بہتر طریقے پر چلانے کی ذمہ داری حکومت کی ہوتی ہے: سپریا

نئی دہلی: این سی پی۔ ایس پی کی کارگزار صدر سپریا سولے نے کہا ہے کہ پارلیمنٹ کے کام کاج کو بہتر طریقے پر چلانے کی ذمہ داری حکومت کی ہوتی ہے۔ حکومت کو آگے آکر بحث کرانی چاہیے، مگر بدقسمتی سے پارلیمنٹ کے کام کاج کو صحیح طور پر چلانے کی ذمہ داری میں حکومت ناکام ہوگئی ہے۔ سپریا سولے نے پارلیمنٹ کے احاطے میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ پارلیمنٹ کے اجلاس میں ریاست، ملک اور خارجہ امور کے متعلق مسائل پر بحث ہونی چاہیے، اس لئے ہم پارلیمنٹ میں جاتے ہیں، مگر جب شور شرابہ ہوتا ہے اور بحث نہیں ہوتی، تو بہت بے چینی محسوس ہوتی ہے۔ ایک مضبوط جمہوریت میں اپوزیشن مظاہرہ کرتی ہے، یہ اس کا حق ہے، مگر اس بار حکمراں پارٹیاں بھی مظاہرہ کرتی ہوئی نظر آ رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آرا مختلف ہوسکتی ہیں اور اس میں کچھ غلط بھی نہیں ہے، لیکن ایک مضبوط جمہوریت میں پارلیمنٹ میں بحث ہونی چاہیے۔ سپریا سولے نے مزید کہا کہ کانگریس کے دفتر پر حملے کی تصاویر بہت پریشان کن تھیں۔ مہاراشٹر میں ایسی غنڈہ گردی ہم نے کبھی نہیں دیکھی۔ ہم ایسی غنڈہ گردی کو برداشت نہیں کریں گے۔ مہاراشٹر میں کیا قانون کی حکمرانی ہے یا نہیں، ایسی صورتحال بنی ہوئی ہے۔ این سی پی۔ ایس پی کی کارگزار صدر نے کہا کہ لا اینڈ آرڈر کے مسئلے نے ریاست میں عدم استحکام پیدا کیا ہے۔ روز کہیں نہ کہیں مار پیٹ، قتل اور دہشت گردی کے واقعات ہو رہے ہیں۔ ممبئی کے کلیان میں ہونے والا واقعہ ایک مرتبہ پھر مہاراشٹرین اور غیر مہاراشٹرین تنازعے کو بھڑکانے کا باعث بنا ہے۔ ریاست میں مہایوتی کو عوام نے بڑا مینڈیٹ دیا ہے، مگر پھر بھی ریاست کے پاس ابھی تک ایک وزیر داخلہ نہیں ہے۔ وزیر اعلیٰ دیوندر فڈنویس کو اس پر فوراً ایکشن لیتے ہوئے ان حالات کو روکنا چاہیے۔ سپریا سولے نے کہا کہ اس وقت مہاراشٹر میں بیڑ کے مساجوگ گاؤں کے سرپنچ سنتوش دیشمکھ کے قتل کا معاملہ زیر بحث ہے۔ پولیس افسران کی تبادلے سے کچھ نہیں ہونے والا۔ اس معاملے کی گہری تحقیقات کرنی چاہیے اور یہ معلوم کرنا چاہیے کہ کیا پولیس افسران پر کسی کا دباؤ تھا؟ اس کے ساتھ ہی سخت کارروائی کرنی چاہیے۔ ہر بار وردی والے افسران پر کارروائی کرنا اور سازش کے اصل ماسٹر مائنڈ کو آزاد چھوڑ دینا، یہ درست نہیں ہے۔ سپریا سولے نے کہا کہ مہاراشٹر میں لا اینڈ آرڈر کا کیا حال ہے؟ قتل، مار پیٹ اور دہشت گردی کے واقعات معمول بنتے جا رہے ہیں۔ بارامتی میں قتل کی ایک اور واردات پیش آئی ہے، جو پچھلے کچھ دنوں میں تیسری واردات ہے۔ یہ ایک انتہائی سنگین صورتحال ہے جس میں عوام خوف کے سائے میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ ریاستی حکومت کو ان واقعات کی سنجیدگی سے نوٹس لے کر ریاست میں قانون کی حکمرانی قائم کرنے کے لیے کام کرنے کی ضرورت ہے۔ سپریا سولے نے توقع ظاہر کی کہ ریاستی حکومت ان واقعات کی سنجیدگی سے تحقیقات کرتے ہوئے عوام میں اطمینان بحال کرے گی۔

بابا صاحب کے سمّان میں ایم آئی ایم میدان میں

ڈاکٹر امبیڈکر کے بارے میں ہتک آمیز بیان پر مجلس کا احتجاج

اورنگ آباد ۲۰ دسمبر (طفیل احمد) مظلوموں کی آواز اور آئین کے معمار ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کے بارے میں ملک کے وزیر داخلہ امت شاہ نے نازیبا اور ہتک آمیز بیانات دیئے جس کی مخالفت میں آج تقریباً پورے مہاراشٹر میں شدید احتجاج کیا گئے اور امت شاہ سے استعفیٰ کا مطالبہ کیا گیا۔ اسی سلسلہ کی ایک کڑی اورنگ آباد میں بھی مجلس اتحاد المسلمین کی جانب سے امتیاز جلیل کی موجودگی میں پیٹھن گیٹ اورنگ آباد کے قریب زبردست احتجاجی مظاہرہ کیا گیا اور امت شاہ کے خلاف بڑی تعداد میں نعرے لگائے گئے اور ان کے استعفیٰ کا مطالبہ کیا گیا۔ امت کی تصویر پر جوتے اور چپلوں سے کچلا گیا اس موقع اور مجلس کے کارکنان کی بڑی تعداد موجود تھی۔

ریلوے پل کی تعمیر کے باعث 20 دن کے لیے ڈاؤرشن توڑ بند، متبادل راستے استعمال کرنے کی اپیل

بیڑ 20 دسمبر (ضلع نامہ نگار): بیڑ شہر کے قریب ریلوے پل کی تعمیر کے کام کی وجہ سے ملحقہ متبادل ڈاؤرشن توڑ بند کر دیا جائے گا، اور گاڑی چلانے والوں سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ متبادل راستے استعمال کریں۔ فی الحال، کپل مونی مندر کے قریب سے بیڑ روڈ کو عبور کرنے والی گاڑیاں، جو ریلوے کے قریب متبادل راستے کا استعمال کرتی ہیں، اگلے 15 سے 20 دن تک اس راستے کا استعمال نہیں کر سکیں گی۔ یہ اعلان ریلوے کی جانب سے جاری کردہ ایک پریس ریلیز میں کیا گیا ہے۔

اشفاق انعامدار کا قابل تحسین اقدام منگنی کی تقریب نکاح میں تبدیل

بیڑ: (نامہ نگار) بیڑ کی محترم ومعتبر شخصیت الحاج اسحاق انعامدار کے فرزند اشفاق انعامدار (میونسپل کونسل بیڑ کے سابق چیئرمین) کی دختر اور کیج کے ہیڈ ماسٹر وہاج الدین انصاری کے بیٹے ڈاکٹر عاقب انصاری کی منگنی کی تقریب امن لانس میں منعقد کی گئی تھی۔ تاہم، تقریب کے دوران رشتہ داروں اور پٹیل برادری کے معزز افراد نے یہ تجویز پیش کی کہ منگنی کی تقریب میں ہی نکاح کر لیا جائے۔ دلہا اور دلہن دونوں کے خاندان نے اس تجویز کو فوراً قبول کر لیا۔ مہنگائی کے اس دور میں، جہاں عام لوگ مالی مشکلات کا شکار ہیں، اس طرح کی شادی نے غیر ضروری اخراجات اور وسائل کی بچت میں مدد کی۔ دونوں خاندانوں نے، انعامدار برادری کے افراد کے ساتھ مل کر، منگنی کی تقریب میں شادی کر کے سماج کے سامنے ایک مثبت مثال پیش کی۔ اس اقدام کو ہر طرف سے سراہا جا رہا ہے۔ جمعیت علماء ہند کے ضلعی صدر جناب مولانا صابر رشیدی نے شادی سے متعلق اسلامی رہنما خطوط بیان کیے، اور بیڑ شہر کے قاضی سید فضل اللہ نے خطبہ نکاح پڑھایا۔ اس مثالی شادی کو کامیاب بنانے میں سابق نائب صدر بلدیہ اور این سی پی رہنما فاروق پٹیل، سابق نائب صدر بلدیہ معین ماسٹر، الحاج جے ڈی شاہ، اور سابق پنچایت سمیتی ممبر حاجی صادق فاروقی ماموں نے خصوصی کوششیں کیں۔ تقریب میں سابق ایم ایل اے امر سنگھ پنڈت، سابق ایم ایل اے سید سلیم، مولانا آزاد اقلیتی کارپوریشن کے رکن شیخ طیب بھائی، مہاراشٹر ریاست وقف بورڈ کے صدر سمیر قاضی، ایم آئی ایم ضلع صدر شفیق بھاؤ، خورشید عالم، زینت اللہ خان، انجینئر صادق انعامدار اور دیگر افراد شریک تھے۔ انہوں نے دلہا، دلہن اور ان کے خاندانوں کو مبارکباد پیش کی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ دیگر ممتاز شرکاء میں دلہا کے والد قاضی وہاج الدین، دلہن کے والد اشفاق انعامدار، اویز انعامدار، صحافی، ڈاکٹرز، وکلاء، سماجی کارکنان، سیاسی رہنما، مختلف سیاسی جماعتوں کے نمائندے اور بڑی تعداد میں برادری کے افراد موجود تھے۔

وزیر داخلہ امیت شاہ کی تصویر کو جوتوں مارا اور پیروں سے کچلا گیا

جالنہ میں عام آدمی پارٹی، امبیڈکر سوشل فورم، کانگریس آئی اور شیوسینا نے کیا زبردست احتجاج

۔۔جالنہ (محمد اظہر فاضل) مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے مورخہ ۱۹ دسمبر پارلیمنٹ کے اجلاس میں ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کے خلاف دیئے گئے بیان کے خلاف شدید غصہ دیکھنے کو ملا۔ جالنہ کی مختلف سیاسی جماعتوں، امبیڈکری تحریکوں و تنظیموں کے ساتھ کانگریس آئی، شیو سینا ادھو گٹ، عام آدمی پارٹی اور امبیڈکر سوشل فورم کی جانب سے زبردست احتجاج دیکھنے کو ملا آج جالنہ شہر کے مستگڈھ میں ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر سوشل فورم کے کارکنوں نے بابا صاحب امبیڈکر کے مجسمہ کے پاس احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر سوشل فورم کی جانب سے وزیر داخلہ امیت شاہ کا علامتی پتلا جلانے کی کوشش کی گئی، اس وقت پولیس نے مداخلت کر کے پتلا جلانے کی کوشش کو ناکام بنا دیا۔ جالنہ پولیس نے مداخلت کرتے ہوئے پتلے کو قبضے میں لے لیا۔ اس موقع پر شیشیر اؤ جادھو بھاؤ صاحب کورے پربھو دبھاڈے کشور گائیکواڑ چندرکانت رتنا پارکھے انل کھیلارے، سدھارتھ بورڈے پربھاکر کولہے سمیت عہدیدار اور کارکنان موجود تھے۔ اسی کے ساتھ جالنہ کانگریس آئی کے عہدیداران و کارکنان نے مستگڈھ پر احتجاج کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ کے فوٹو کو پیروں سے روند کر اپنا احتجاج درج کیا۔ احتجاجی لگاتار شاہ کی تصویر کو روندتے رہے۔ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے بینر کو تحویل میں لے لیا۔ اس موقع پر دنکر گھیوندے، کلیان دڑے، دھرما کھلارے، عبدالرفیق، کیلاش مگرے، اشوک بنکر، سبودھ جادھو، گنیش واگھمارے، شام راؤ لانڈگے، مدھوکر گھیوندے، رگھویر گوڈے، راجندر جادھو، وکاس سالبے، بلیرام تڈکے، سریش ایگٹوار، چندر کانت بھیسے کے علاوہ دیگر کارکنان موجود تھے۔۔ وہی عام آدمی پارٹی کے ضلع قطبی عہدیداروں نے گاندھی چمن پر شام پانچ بجے امیت شاہ کے بیان کو لیکر جم کر احتجاج کیا کارکنوں نے امیت شاہ کی فوٹو پر جوتے برسائیں ساتھ ہی بی جے پی کے کنول کو الٹا دکھا کر کے اپنے غصہ کا اظہار کیا۔۔ اس موقع پر عام آدمی پارٹی کے صدر سبھاش دیٹھے، سٹی صدر تنوج باہتی، تعلقہ صدر سبھاش بورڈے، فیروز باغبان، عاصم باغبان اور دیگر عہدیدار اور کارکنان بڑی تعداد میں موجود تھے۔ صبح سے لیکر دوپہر تک مختلف جماعتوں کی جانب سے امیت شاہ کے بیان کی مذمت کی جا رہی ہیں اس ضمن میں ادھو ٹھاکرے کی شیوسینا نے بھی بھاسکر امبیکر کی قیادت میں امبیڈکر مجسمہ مست گڑھ کے سامنے جم کر نعرے بازی کرتے ہوئے احتجاج کیا۔۔ اس موقع پر ضلع صدر بھاسکر امبیکر نے شیوسینکوں سے مخاطبت کرتے ہوئے امیت شاہ کے بیان کی سخت مذمت کی۔۔۔۔

گھر ٹیکس کی وصولی اور غیر قانونی نل کنکشن تلاش مہم کا آغاز

جالنہ کارپوریشن نے ٹیکس وصولی کے لئے اٹھایا سخت قدم

جالنہ (محمد اظہر فاضل) جالنہ شہر میونسپل کارپوریشن کی جانب سے سات آٹھ سالوں کے ٹیکس بقایہ جات والوں کو فورکلوزر نوٹس جاری کئے جانے کی کاروائی کا آغاز کر دیا گیا۔ جالنہ میونسپل کارپوریشن انتظامیہ نے ٹیکس وصولی کے لیے ایکشن موڈ پر آتے ہوئے وصولی مہم کو جاری کر دینے سے بقایہ جات شہریان میں کھلبلی مچ گئی ہے۔۔۔ اس ضمن میں جالنہ میونسپل کارپوریشن نے کاروائی کرتے ہوئے اب تک 300 شہریان کو نوٹس جاری کر دیئے ہیں جن پر پراپرٹی ٹیکس باقی ہیں۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق آج جمعہ 20 دسمبر سے پراپرٹی ٹیکس کے بقایا جات کی وصولی کا کام زوروں پر جاری ہے۔ 2024 کے آخر تک ٹیکس کے بقایا جات کی وصولی کے لیے جالنہ کارپوریشن کے ڈپٹی کمشنر نے بتایا ہے کہ جن شہریان پر 7 / 8 سال کے ٹیکس بقایا جات ہیں انہیں جالنہ میونسپل کارپوریشن کی جانب سے ضبطی کے نوٹس دیے جا رہے ہیں۔ کارپوریشن کی جانب سے اب تک 300 افراد کو نوٹس دیے جا چکے ہیں جالنہ میونسپل کارپوریشن کی ڈپٹی کمشنر پرینکا راجپوت نے ٹیکس بقایا جات سے ٹیکس ادا کرنے کی اپیل کی ہے۔ ٹیکس وصولی کے ساتھ ہی کارپوریشن کی جانب سے شہر میں غیر مجاز نل کنکشن تلاش مہم شروع کرنے کا منصوبہ بنا دیا ہے۔ اس غیر مجاز نل کنکشن تلاشی مہم کے لئے کارپوریشن نے مذکورہ کام کا ٹھیکہ سائی ایجنسی کو دیا ہے۔ اس کے مطابق 2021 سے 2024 تک استفادہ لیتے غیر مجاز نل کنکشن کا سروے شروع کیا جائے گا۔ غیر مجاز نل ہولڈرز کو نوٹس اور 10000 /- جرمانے کے ساتھ نل کنکشن کو ریگولرائز کیا جائے گا۔ شہر میں جن شہریوں نے غیر مجاز نل کے کنکشن لیے ہیں وہ جرمانہ ادا کر کے اپنے نل کے کنکشن ریگولر کروالیں۔ جو نل ہولڈرز نل کنکشن لے چکے ہیں اور بل کی ادائیگی نہیں کرتے ایسے تمام افراد کے خلاف پولیس کیس درج کرنے کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔

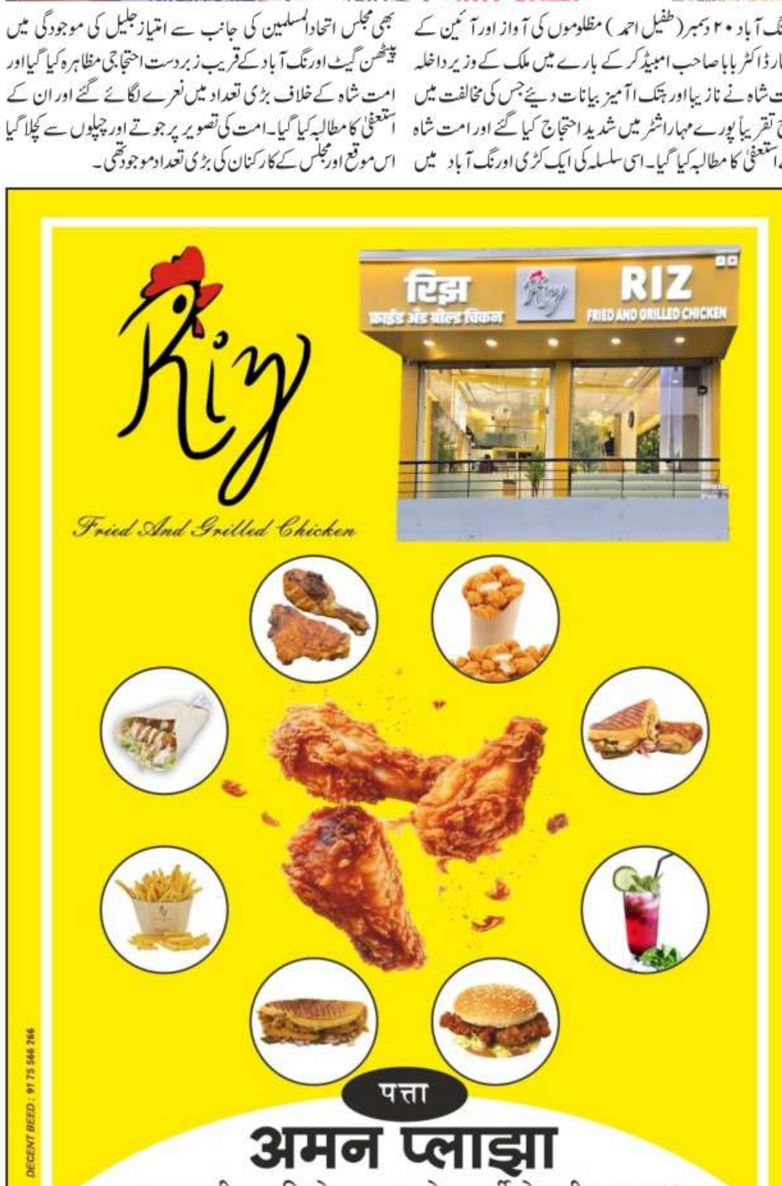

पत्ता
अमन प्लाझा
जुना मारुती सुझुकी शोरूमच्या समोर, बार्शी रोड, बीड-431122
9689558899 / 9673558899

آپ جو چاہیں کھائیں، آئین نے سب کو آزادی دی ہے

نان ویج کھانے والوں پر اعتراض کرنے والوں پر کارروائی ہوگی: فڈنویس

ناگپور: جمعرات کی شام کلیان کے یوگی دھام علاقے میں اجمیرا سوسائٹی میں ایک مراٹھی باشندے کی پٹائی کا معاملہ اس وقت ایوان اسمبلی میں گرم ہے۔ مہاراشٹر میں مراٹھی لوگوں کے ساتھ ہونے والی ناانصافی کا یہ معاملہ مقننہ میں زیر بحث ہے۔ آج (20 دسمبر) قانون ساز کونسل میں تقریر کرتے ہوئے شیوسینا (ادھو ٹھاکرے) پارٹی لیڈر انیل پرب نے کلیان واقعہ کے بعد مراٹھی لوگوں کا دم گھٹنے کا مسئلہ اٹھایا۔ اس موقع پر پرب نے نان ویجیٹیرینز کو سوسائٹیوں میں مکان نہ دیئے جانے کا مسئلہ اٹھایا اور چیف منسٹر دیویندر فڈنویس سے اس سلسلے میں اپنی پوزیشن واضح کرنے کا مطالبہ کیا۔ انیل پرب نے کہا کہ کلیان میں کل کا معاملہ مراٹھی لوگوں کے نان ویج کھانے کا تنازعہ ہے۔ جین بلڈرز نے نان ویج کھانے کی وجہ سے مراٹھی لوگوں کو گھر دینا بند کر دیا ہے۔ یہ کون طے کرے گا کہ ہم ممبئی، مہاراشٹر اور ملک میں کیا کھاتے ہیں؟ اس دوران ریاست کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس نے اپنے تفصیلی جواب میں کہا کہ آئین نے ہر ایک کو حق اور آزادی دی ہے کہ وہ جو چاہے کھائے۔ اگر کوئی معاشرہ سبزی خوری کو اہم سمجھتا ہے تو وہ معاشرہ یقینی طور پر سبزی خوروں کی ایک تنظیم، ایک اسکیم بنا سکتا ہے۔ لیکن عام طور پر ہم انہیں رہنے نہیں دیں گے، یہ کسی کو یہ حق نہیں ہے کہ وہ اس قسم کا انکار کرے۔ ہم اس بنیاد پر امتیازی سلوک کو قبول نہیں کر سکتے۔ اگر ایسی شکایتیں آئیں تو مناسب کارروائی کی جائے گی ہمارے ملک میں بہت سی روایات ہیں۔ بنگال جیسی ریاست میں تمام کمیونٹیز مچھلی کھاتے ہیں۔ کچھ ریاستیں 100 فیصد سبزی خور دیکھتی ہیں۔ اپنے ملک کے تنوع کو برقرار رکھنا بھی ہماری ذمہ داری ہے جس طرح ہماری قومی شناخت بھی ہے۔ اس علاقائی شناخت کا مطلب ہے کہ ہم سب مراٹھی ہیں۔ ہمیں اس پر فخر ہے۔ اگر کوئی اس پر اعتراض کر رہا ہے تو ہم آپ کی طرح پریشان ہیں، لہٰذا اس کے خلاف سخت کارروائی ضرور کی جائے گی۔

عہدے آتے جاتے رہتے ہیں

یقین اور صبر رکھنا پڑتا ہے: ایکناتھ شندے

وزارت کا حلف اٹھانے کے باوجود ابھی تک وزراء کو قلمدان الاٹ نہیں کیے گئے۔ تاہم موقع نہ ملنے سے کئی ایم ایل اے ناراض ہیں۔ شیوسینا (ایکناتھ شندے) پارٹی کے کچھ ایم ایل اے کے نام بھی سامنے آئے ہیں بھی سامنے آئے۔ وجے شیوتارے اور پرکاش سروے نے بھی ناراضگی ظاہر کی ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے اب اس غم و غصے پر ردعمل ظاہر کیا ہے۔ یہ کہنے کی کوئی وجہ نہیں ہے کہ جن ایم ایل اے کو وزارتی عہدہ دیا گیا ہے ان میں قابلیت ہے، بعض اوقات کچھ لوگوں کو یقین اور صبر رکھنا پڑتا ہے۔ جو ایم ایل اے پہلے مرحلے میں وزیر نہیں بنے وہ پارٹی اور تنظیم کے لیے کام کریں گے۔ انہیں دوسرے مرحلے میں موقع ملے گا اور پہلے مرحلے میں ایم ایل اے پارٹی کے لیے کام کریں گے، یہ روٹین ہے۔ یہ کام کا طریقہ ہے"، ایکناتھ شندے نے ناراض ایم ایل اے کو سمجھایا۔ وجے شیوتارے نے مجھ سے کہا کہ مجھے ایکناتھ شندے کے قابل اعتماد ساتھی کے عہدے کے علاوہ کچھ نہیں چاہیے۔ یہ سب سے بڑا مقام ہے۔ پرکاش سروے نے بھی یہی کہا نریندر بھونڈیکر نے بھی ہمارے ساتھ ہیں یہ لوگ اب دوبارہ بھرپور طریقے سے کام کریں گے۔ ہماری ذمہ داری اب بڑھ گئی ہے"، ایکناتھ شندے نے کہا۔ "عہدے آتے جاتے رہتے ہیں، عہدے کی بجائے ہماری ذمہ داری لوگوں سے جڑنا ہے۔ مجھے کیا ملا اس سے زیادہ اہم ہے کہ مہاراشٹر کے لوگوں کو کیا ملے گا!

جس منزل پر جانا نہیں اس کا پتہ کیا پوچھنا!

اجیت پوار آر ایس ایس کے ہیڈ کوارٹر نہیں گئے

نائب وزیر اعلیٰ اور نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) کے صدر اجیت پوار نے جمعرات کو ناگپور میں راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے ہیڈ کوارٹر میں دعوت کے باوجود نہیں پہنچے، حکمران اتحاد کے تمام ایم ایل ایز کو بی جے پی نے یہاں مدعو کیا تھا۔ این سی پی سے صرف ایک ایم ایل اے راجو کارے مورے آر ایس ایس ہیڈ کوارٹر پہنچے، جب کہ بی جے پی اور ایکناتھ شندے کی قیادت والی شیوسینا کے تمام ایم ایل ایز بہت احترام سے یہاں موجود تھے کیونکہ بی جے پی نے انہیں آر ایس ایس ہیڈ کوارٹر کا دورہ کی دعوت دی گئی۔ این سی پی کے رکن اسمبلی راجو کارے مورے نے کہا کہ میں اپنی پارٹی میں دوسروں کے بارے میں نہیں جانتا، پچھلے سال جب اجیت پوار نے اپنے چچا شرد پوار کے خلاف بغاوت کی اور ایکناتھ شندے کی زیر قیادت ریاستی حکومت میں شمولیت اختیار کی، تب بھی وہ آر ایس ایس ہیڈ کوارٹر نہیں گئے تھے۔ اجیت پوار بی جے پی کے ساتھ اتحاد کے باوجود یہ دعویٰ کرتے رہے ہیں کہ انہوں نے شیواجی مہاراج، پھلے اور شاہو کے نظریہ کو نہیں چھوڑا ہے ان کی پارٹی سیکولر نظریہ پر سمجھوتہ نہیں کرے گی۔ جب آر ایس ایس کے ہندوتوا نظریہ کے بارے میں پوچھا گیا تو راجو نے کہا کہ میں تمام مذاہب کا احترام کرتا ہوں۔ این سی پی کے ایک سینئر وزیر نے کہا کہ پارٹی نے نہ تو اپنے ایم ایل ایز کو جانے سے کہا اور نہ ہی روکا ہے۔ بی جے پی نے حکمراں اتحاد کے تمام ایم ایل ایز کو دعوت نامہ بھیجا تھا وہ جانے کے لیے آزاد تھے۔

نریندر مودی مجھے وقت نہیں دیں گے

ایم ایل اے روہت پوار

نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (ایس پی) کے ایم ایل اے روہت پوار نے ودھان بھون میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ وہ وزیر اعظم نریندر مودی سے ملنا چاہتے ہیں، لیکن وہ ہمیں وقت نہیں دیں گے۔ پوار نے مزید کہا، اجیت پوار ریاست میں اقتدار میں ہیں۔ یہ بتاتے ہوئے کہ اجیت پوار اپنی پارٹی کے ایم ایل ایز کی میٹنگ کریں گے، روہت نے کہا کہ نائب وزیر اعلیٰ کا عہدہ پارٹی کے لیے نہیں ہے بلکہ سب کے لیے ہے۔ اس لیے ہماری پارٹی کے ایم ایل اے اپنے حلقوں کے مسائل کو حل کرنے کے لیے ان سے ملاقات کر رہے ہیں۔ میں نے اپنے حلقے کی ترقی کے لیے ان سے ملاقات کی۔ روہت پوار نے کہا کہ ہم ریاست کی ترقی کے مسئلہ پر وزیر اعظم نریندر مودی سے ملنا چاہتے ہیں، لیکن وہ (مودی جی) مجھے وقت نہیں دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی لیڈر ہر چیز کی سیاست کر رہے ہیں۔ اس وقت مہاراشٹر کی صورتحال بہار، اتر پردیش اور دہلی جیسی ہوتی جا رہی ہے، جہاں انتظامیہ ناکام ہو چکی ہے۔ پوار نے بی جے پی حکومت پر یہ بھی الزام لگایا کہ وہ مراٹھی لوگوں کی عزت اور حفاظت میں ناکام رہی ہے۔

سنتوش دیش مکھ قتل کیس: بیڈ کے ایس پی کا تبادلہ

کیس ایس آئی ٹی کے سپرد، عدالتی تحقیقات بھی، گناہ گاروں کو سزا دی جائے گی: فڈنویس

ناگپور: بیڑ میں سرپنچ سنتوش دیش مکھ قتل معاملہ گزشتہ کچھ دنوں سے بحث میں ہے۔ سنتوش دیش مکھ کا چند روز قبل بے دردی سے قتل کر دیا گیا تھا۔ اس واقعہ کے بعد مہاراشٹر میں سنسنی پھیل گئی۔ اس واقعہ کے اثرات سرمائی اجلاس میں بھی محسوس کئے گئے۔ ساتھ ہی اس معاملے پر ہر سطح سے شدید ردعمل سامنے آیا ہے۔ آج وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس نے اس واقعہ کے بارے میں ایوان میں بیان دیا۔ سرپنچ سنتوش دیشمکھ کا قتل ہوا؟ کون کون ملوث ہے؟ اس کیس کا پس منظر کیا ہے؟ اس کے ساتھ کارروائی کے بارے میں تفصیلی معلومات بھی دی گئیں۔ دیویندر فڈنویس نے مجرموں کے خلاف سخت کارروائی کا بھی وعدہ کیا۔ اس کے علاوہ، دیویندر فڈنویس نے بتایا کہ بیڑ میں پولیس سپرنٹنڈنٹ کا تبادلہ کر دیا گیا ہے، ایوان میں سرپنچ سنتوش دیشمکھ کے قتل کے معاملے پر بات کرتے ہوئے، فڈنویس نے کہا" ، یہ پورا معاملہ سنگین ہے۔ اگر ہم اس کیس کے پس منظر پر نظر ڈالیں تو ایک کمپنی نے ونڈمل میں سرمایہ کاری کی ہے۔ تاہم، کچھ لوگ ایسی صورتحال میں کام کرتے نظر آتے ہیں جہاں وہ ہمیں کام دیتے ہیں یا تاوان ادا کرتے ہیں۔ 6 دسمبر کو دوپہر 12.30 بجے کے درمیان اس واقعہ کے ملزم ونڈمل کمپنی کے دفتر گئے۔ اس کے بعد اس نے ایک سیکورٹی گارڈ اور ایک کمپنی مینیجر کو مارا پیٹا۔ اس کے بعد مینیجر نے سرپنچ کو وہاں بلایا۔ اس کے بعد کچھ لوگ سرپنچ کے ساتھ آئے اور ڈانٹ ڈپٹ کی۔ اس کے بعد 9 دسمبر کو سرپنچ سنتوش دیش مکھ اپنی کار میں گزر رہے تھے کہ کالے رنگ کی دو کاروں نے ان کا پیچھا کیا اور سنتوش دیشمکھ کی کار کو روک کر ان کی پٹائی کی۔ اس وقت سرپنچ سنتوش دیش مکھ کا بھائی ملزم وشنو چٹے سے رابطے میں تھا۔ پھر ملزم کہہ رہا تھا کہ پندرہ منٹ میں چلا جاؤں گا۔ تاہم، انہوں نے سنتوش دیشمکھ کو رہا نہیں کیا اور اس کے بعد دیش مکھ کی مار پیٹ میں موت ہو گئی۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس نے کہا کہ موکا ایکٹ کے تحت کارروائی کی جائے گی۔ دیویندر فڈنویس نے یہ بھی کہا کہ سرپنچ سنتوش دیش مکھ قتل کیس کی تحقیقات ایس آئی ٹی کے ذریعے کرائی جائے گی اور آئی جی سطح کے افسران کے ساتھ عدالتی تحقیقات بھی ہوگی۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس نے سرپنچ سنتوش دیشمکھ کے قتل کے سلسلے میں بیڑ کے پولیس سپرنٹنڈنٹ (ایس پی) کے تبادلے کا حکم دیا ہے۔ اس مسئلہ پر ایوان میں بحث کا جواب دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس نے مزید کہا کہ پولیس انتظامیہ اس معاملہ میں کارروائی کرنے میں ناکام ہو چکی ہے۔ حکومت نے بیڑ کے پولیس سپرنٹنڈنٹ کو تبدیل کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے، سنتوش دیش مکھ قتل کیس پر بحث کا جواب دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے اس رسی کی تصویر بھی دکھائی جس سے سنتوش دیش مکھ کو باندھا گیا تھا۔ اس معاملے پر بات کرتے ہوئے فڈنویس نے خبردار کیا کہ جو بھی اس معاملے میں ملوث ہے اسے سزا دی جائے گی، فڈنویس نے کہا" ، میں نے پولیس کے ڈائریکٹر جنرل سے کہا ہے کہ پولس انتظامیہ کی بھی غلطی ہے، پولیس کو بھی شکایت کے حقائق کو دیکھنا چاہیے۔

بیڑ، پربھنی کے متاثرہ

خاندانوں کو ۱۰ ر لاکھ کی امداد

ناگپور: وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس نے آج قانون ساز اسمبلی میں کہا کہ حکومت نے دونوں واقعات کا سنجیدگی سے نوٹس لیا ہے اور بیڑ ضلع میں قتل کے معاملے میں عدالتی اور ایس آئی ٹی کے ذریعہ دوہری تحقیقات کرائی جائے گی۔ بیڑ اور پربھنی دونوں واقعات میں ہلاک ہونے والوں کے لواحقین کو ہر ایک کو 10 لاکھ روپے کی معاوضہ دینے کا بھی اعلان کیا۔ اسی مناسبت سے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بیڑ میں مارے گئے سرپنچ سنتوش دیش مکھ اور پربھنی واقعہ میں ہلاک ہونے والے سومناتھ سوریہ ونشی کے اہل خانہ کو دس لاکھ کی یہ امداد دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ بیڑ معاملے کی عدالتی اور ایس آئی ٹی انکوائری کے ساتھ ضلع سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کا تبادلہ کیا جائے گا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ پربھنی پولیس افسر اشوک گھورباند کو معطل کیا جائے گا اور اس بات کی تحقیقات کی جائے گی کہ آیا اس نے پولیس فورس کا زائد استعمال کیا۔ بیڑ پربھنی میں ہوئے واقعہ کے تعلق سے قانون ساز اسمبلی میں مختصر بحث کا جواب دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پربھنی ضلع میں پیش آنے والا واقعہ انتہائی افسوس ناک ہے۔ ہندوستانی آئین کی توہین تمام ہندوستانیوں کی توہین ہے۔ اس لیے یہ توہین برداشت نہیں کی جائے گی۔

پہلے پیار کا ڈھونگ، پھر لاڈ کی بہن کے پوسٹر پر سیاہی پوت دی!

بی جے پی کی غنڈہ گردی سے ڈرے بغیر جمہوریت اور امبیڈکر کے نظریات کی لڑائی جاری رکھیں: ورشا گائیکواڑ

ممبئی: بھارتیہ جنتا پارٹی نے پیاری بہن سمجھ کر ہمدردی کا انتخابات کے دوران خواتین کو مظاہرہ کیا لیکن الیکشن ہوتے ہی بی جے پی نے اسی پیاری بہن کے پوسٹر کو سیاہی پوت دی۔ ممبئی کانگریس کی صدر ایم پی ورشا گائیکواڑ نے بی جے پی یوا مورچہ کے حملہ کو شیطانی حملہ قرار دیتے ہوئے مزید کہا کہ ممبئی کانگریس کے دفتر پر حملہ کیا ہے اور میرے سمیت ہمارے لیڈروں کے پوسٹروں کو سیاہ کر دیا گیا۔ ممبئی کانگریس کے دفتر پر حملے کی سخت مذمت کرتے ہوئے ایم پی ورشا گائیکواڑ نے کہا کہ دھاراوی بحالی پروجیکٹ کے ذریعہ پوری ممبئی کو بی جے پی حکومت اپنے عزیز دوست کو مہنگے داموں بیچ رہی ہے۔ دھاراوی کے وجود، اس کی شناخت کے لیے مسلسل آواز اٹھانے اور بی جے پی کے اڈانی پریم کی سخت مخالفت کی وجہ سے بی جے پی نے ممبئی کانگریس کے دفتر پر حملہ کیا ہے۔ ورشا گائیکواڑ نے خبردار کیا ہے کہ یہ حملہ منصوبہ بند تھا اور اس طرح کے حملے کی وجہ سے امبیڈکر وادی اپنے خیالات سے دست بردار نہیں ہوں گے، کانگریس کارکن اس طرح کے حملے سے خوفزدہ نہیں ہے بلکہ بی جے پی اور اڈانی کی بدعنوانی کے خلاف مزید طاقت کے ساتھ لڑے گا۔ بی جے پی کے ارکان پارلیمنٹ نے ٹیڑھے رویے کے ساتھ پارلیمنٹ میں غنڈہ گردی کا مظاہرہ کیا۔ اس طرح کی غنڈہ گردی سے ہم بالکل متاثر نہیں ہوں گے۔ اگر بی جے پی حملہ کرنا چاہتی ہے اور مجھے خاموش کرنے کی کوشش کرنا چاہتی ہے تو یہ ممکن نہیں ہے۔ ورشا گائیکواڑ نے یہ بھی کہا ہے کہ وہ بی جے پی کی غنڈہ گردی سے ڈرے بغیر جمہوریت، آئین اور امبیڈکر کے نظریات کی لڑائی جاری رکھیں گی۔

کانگریس دفتر میں بی جے پی کا حملہ ۱۴ ر گرفتار

حالات پر امن، پولیس الرٹ، کانگریس اور بی جے پی کے دفاتر میں سیکورٹی سخت، بی جے پی لیڈر تیجیندر تیوانہ سمیت ۴۰ ر کارکنان پر کیس درج

ممبئی: ممبئی سی ایس ٹی آزاد میدان پولیس اسٹیشن کی حدود میں واقع کانگریس بھون میں تشدد برپا کرنے اور حملہ کے الزام میں ممبئی پولیس نے بی جے پی لیڈر تیجندر تیوانہ سمیت 40 افراد کے خلاف کیس درج کرنے کا دعویٰ کیا ہے اس معاملہ میں آزاد میدان پولیس نے 14 فسادی کارکنان کو گرفتار کر لیا ہے ممبئی میں آزاد میدان کانگریس بھون میں بی جے پی کارکنان نے غنڈہ گردی کرتے ہوئے حملہ کیا۔ بی جے پی نے کانگریس پر دستور کے خالق ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کی توہین کا الزام عائد کیا اور احتجاجی مظاہرہ کے دوران بی جے پی کارکنان مشتعل ہو گئے اور پتھراؤ شروع کر دیا اس دوران پولیس نے حالات کو قابو میں کرنے کیلئے ہلکا لاٹھی چارج کیا اور جائے وقوع سے 14 افراد کو زیر حراست لیا اور ان مظاہرین کو بعد ازاں گرفتار کر لیا گیا۔ اس معاملہ میں پولیس نے مختلف دفعات اور فساد برپا کرنے کے الزام میں کیس درج کر لیا ہے پولیس اس معاملہ میں مزید تفتیش کر رہی ہے اس کی تصدیق ڈی سی پی پروین منڈے نے کی ہے انہوں نے کہا کہ آزاد میدان کانگریس آفس تشدد کی ہر پہلو پر تفتیش کی جا رہی ہے۔ ممبئی پولیس کمشنر وویک پھنسلکر اور اسپیشل کمشنر دیوین بھارتی نظم و نسق کا مسئلہ میں انتہائی سنجیدہ ہے اور اس قسم کی غنڈہ گردی قطعی برداشت نہیں کرتے یہی وجہ ہے کہ برسر اقتدار پارٹی کے کارکنان پر کیس درج کیا گیا اور نظم و نسق کو بحال کر دیا گیا ہے ممبئی پولیس کمشنر وویک پھنسلکر ایک سیکولر پولیس افسر کے ساتھ روشن خیال بھی ہے۔ ممبئی میں کانگریس دفتر پر تشدد کے بعد پولیس پر طنز اور تنقید کی جا رہی تھی اور یہ مطالبہ کیا جا رہا تھا کہ فسادی بی جے پی کارکنان پر کیس درج کیا جائے کانگریس کے اعلیٰ قیادت و لیڈران نے بھی بی جے پی کارکنان پر کیس درج کرنے کے ساتھ سخت کارروائی کا مطالبہ کیا سابق رکن پارلیمان راجیہ سبھا حسین دلوائی نے بھی کیس درج کرنے اور ملزمین پر سخت کارروائی کا مطالبہ کیا تھا۔ ممبئی پولیس سیاسی تصادم کے سبب اب الرٹ موڈ پر ہے اس نے کانگریس اور بی جے پی شیوسینا کے دفتر پر سیکورٹی بڑھا دی ہے اس کے علاوہ مقامی پولیس اسٹیشن کو بھی الرٹ رہنے کے احکامات جاری کئے ہیں۔ آزاد میدان کانگریس دفتر میں توڑ پھوڑ اور نقصان کے بعد پولیس نے یہاں اضافی بندوبست تعینات کیا ہے اس کے ساتھ ہی علاقہ میں ضروری حفاظتی انتظامات بھی کئے ہیں۔ ممبئی پولیس سوشل میڈیا پر بھی نظر رکھ رہی ہے اس کے ساتھ فرقہ پرستوں پر بھی نگرانی رکھی جا رہی ہے اور حالات خراب کرنے والوں کو پولیس نے انتباہ دیا ہے کہ اگر نظم و نسق کا مسئلہ پیدا ہوا تو ان پر بھی کارروائی ہوگی۔ تجیندر تیوانہ پر اس سے قبل بھی ملاڈ مالونی رام نومی پر حالات خراب کرنے اور فرقہ وارانہ تشدد برپا کرنے کا الزام ہے اس دوران تجیندر تیوانہ نے پولیس پر بھی کئی سنگین الزام عائد کئے تھے۔

سی آر پی سی سیکشن ۱۵۶ (۳) کے تحت درج ایف آئی آر اور تحقیقات کا حکم منسوخ

شکایت میں کیے گئے الزامات کی تائید کرنے کے لیے کوئی قابل اعتماد ثبوت موجود نہیں تھے

اورنگ آباد: بامبے ہائی کورٹ کی اورنگ آباد بنچ نے ایک اہم قانونی فیصلہ دیتے ہوئے بیڑ کے خصوصی جج کے احکام کے تحت چار افراد کے خلاف کریمنل پروسیجر کوڈ (سی آر پی سی) کے سیکشن 156(3) کے تحت جاری کی گئی ایف آئی آر اور تحقیقات کے حکم کو منسوخ کر دیا ہے۔ اس فیصلے میں عدلیہ کی نگرانی، قانونی طریقہ کار کی خامیوں اور پولیس کے اختیارات میں مداخلت کے بارے میں اہم قانونی نکات پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس مقدمے میں درخواست گزار سید فضل اللہ سید صبغت للہ، سید انور سید صبغت للہ، سید جونید سید انور اور سید عظمت اللہ رفعت اللہ نے خصوصی جج کے احکام کو چیلنج کیا تھا، جس میں سی آر پی سی کے سیکشن 156(3) کے تحت تحقیقات کے لیے احکام دیے گئے تھے۔ درخواست گزاروں کا کہنا تھا کہ تحقیقات کا حکم غلط تھا۔ مدعا علیہان میں ریاست مہاراشٹر اور شکایت کنندہ بلالو بابرو کلے شامل ہیں۔ درخواست دہندگان کی طرف سے وکیل سید توصیف یاسین نے نمائندگی کی۔ ان کا کہنا تھا کہ سی آر پی سی کے سیکشن 156(3) کے تحت دائر کی گئی شکایت میں لازمی حلفی بیان کی کمی تھی جو 2015 میں سپریم کورٹ کے" پرینکا شری واستوا بمقابلہ ریاست اتر پردیش" کے فیصلے میں ضروری قرار دی گئی تھی۔ ہائی کورٹ نے وکیل کے دلائل کو تسلیم کیا اور کہا کہ حلفی بیان کے بغیر درخواست کو قبول نہیں کیا جا سکتا تھا کیونکہ یہ ایسی تحقیقات شروع کرنے کے لیے ایک ضروری قانونی مرحلہ تھا۔ مزید برآں، درخواست گزاروں نے دلیل دی کہ خصوصی جج نے تحقیقات کا حکم دینے سے پہلے شواہد کا مناسب جائزہ نہیں لیا۔ ان کا کہنا تھا کہ جج نے یہ وضاحت نہیں کی کہ آیا حقائق سے کوئی قابل شناخت جرم ظاہر ہوا ہے اور نہ ہی اس نے پیش کیے گئے ثبوتوں کا مناسب انداز میں جائزہ لیا۔ اس مقدمے میں ایک اور اہم نکتہ یہ تھا کہ خصوصی جج نے تفتیشی افسر کو کسی بھی گرفتاری سے قبل عدالت سے اجازت لینے کی ہدایت دی تھی۔ تاہم، عدالت نے اس پابندی کو غیر ضروری قرار دیتے ہوئے کہا کہ سی آر پی سی کے سیکشن 154(1) کے تحت پولیس افسران کے پاس تحقیقات کرنے اور گرفتاریاں کرنے کا خود مختار اختیار ہوتا ہے اور اس کے لیے عدالتی اجازت کی ضرورت نہیں ہوتی۔ مقدمے کے حقائق کا جائزہ لینے کے بعد، عدالت نے نتیجہ اخذ کیا کہ یہ مقدمہ بنیادی طور پر زمین کے حوالے سے ایک شہری تنازعہ تھا اور شکایت میں کیے گئے الزامات کی تائید کرنے کے لیے کوئی قابل اعتماد ثبوت موجود نہیں تھے۔ لہٰذا، عدالت نے درج درج ایف آئی آر اور 27 ستمبر 2023 کو خصوصی جج کی طرف سے جاری تحقیقات کے احکام کو مسترد کر دیا۔ اپنے فیصلے میں، عدالت نے قانونی طریقہ کار کی اہمیت پر زور دیا اور کہا کہ سی آر پی سی کے سیکشن 156(3) کے تحت درخواست کو حلفی بیان کے ساتھ ہونا ضروری ہے تاکہ اسے درست سمجھا جا سکے۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ ججوں کو تحقیقات کے احکام دینے سے پہلے ثبوتوں کا بغور جائزہ لینا چاہیے اور جرائم کی تحقیقات میں پولیس کے اختیارات کو محدود کرنا مناسب نہیں ہے۔ اس فیصلے کے بعد، جسٹس وبھاوی کانکن واڈی اور جسٹس روہت ڈبلیو جوشی پر مشتمل ڈویژن بنچ نے مجسٹریٹ اور خصوصی جج کو آئندہ مقدمات میں زیادہ احتیاط سے قانونی طریقہ کار کی پیروی کرنے کی ہدایت دی تاکہ تحقیقات کے احکام جاری کرنے سے پہلے ثبوتوں کا درست جائزہ لیا جا سکے۔ یہ فیصلہ سی آر پی سی کے سیکشن 156(3) کی تشریح میں ایک اہم پیش رفت ہے اور مستقبل میں تحقیقات کے احکام اور ایف آئی آرز کے حوالے سے مقدمات کے لیے ایک اہم مثال قائم کرتا ہے۔ اس فیصلے سے عدلیہ کی نگرانی، قانونی طریقہ کار کی درستگی اور تحقیقات کے دوران پولیس کے اختیارات کے تحفظ کی توثیق کرتا ہے۔

مہایوتی کابینہ میں ۶۲ ر فیصد وزراء مجرمانہ پس منظر سے وابستہ

امیر وزیر منگل پربھات لودھا سب سے بڑے مقروض وزیر

۱۳ ر فی صد وزراء ۸ ر ویں سے ۱۲ ر ویں جماعت پاس

وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس کی قیادت والی مہایوتی کی کابینہ میں 62 فیصد وزراء مجرمانہ پس منظر سے ہیں اور ان میں سے کچھ کے پاس حلف برداری کے بعد قتل کی کوشش جیسے سنگین جرائم کا ریکارڈ ہے۔ ریاست میں مہایوتی حکومت نے اتوار کو وزیر اعلیٰ، نائب وزیر اعلیٰ سمیت 42 وزراء کی کابینہ تشکیل دی تھی۔ جہاں ایک طرف وزیر اعلیٰ ریاست میں صاف اور شفاف طرز حکمرانی کی یقین دہانیاں کر رہے ہیں وہیں دوسری طرف اطلاعات سامنے آئی ہیں کہ ان کی ہی کابینہ کے 42 میں سے 26 یعنی 62 فیصد وزراء کے خلاف مختلف نوعیت کے مقدمات درج ہیں۔ جرائم کی۔ یہ جانکاری ایسوی ایشن فار ڈیموکریٹک ریفارمز اور مہاراشٹرا الیکشن واچ کی طرف سے مشترکہ طور پر جاری کردہ ایک رپورٹ میں دی گئی ہے جس میں نامزدگی فارم کے ساتھ جمع کرائے گئے حلف نامے کی بنیاد پر وزراء کے مجرمانہ پس منظر کا تجزیہ کیا گیا ہے۔ حکومت کے 40 فیصد وزراء کے خلاف قتل کی کوشش، خواتین سے متعلق جرائم، دھوکہ دہی، ہفتہ خوری جیسے سنگین جرائم کے مقدمات درج ہیں۔ بی جے پی کے 20 میں سے 16 وزراء یعنی 80 فیصد کے خلاف مختلف نوعیت کے جرائم درج ہیں۔ ان میں سے 10 وزراء کے خلاف سنگین جرائم کا مقدمہ درج کیا گیا ہے، جبکہ 3 وزراء کے خلاف قتل کی کوشش کا مقدمہ درج ہے، 50 فیصد، یعنی 12 میں سے 6 وزراء کے خلاف سنگین جرائم کا مقدمہ درج کیا گیا ہے، جبکہ 10 میں سے 4 وزراء ((40 فی صد کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ این سی پی کے خلاف چار وزراء کے خلاف سنگین جرائم درج کیے گئے ہیں۔ پوری مہایوتی حکومت ارب پتی ہے اور سب سے کم دولت مند شیوسینا کے وزیر پرکاش ابیٹکر کے پاس 1.6 کروڑ روپے کی دولت ہے، جب کہ کابینہ میں سب سے امیر وزیر منگل پربھات لودھا ہیں جن کے پاس 447.09 کروڑ روپے کی دولت ہے * لودھا 306.22 کروڑ کے قرض کے ساتھ سب سے بڑے مقروض وزیر ہیں۔ * 42 میں سے 31) 13 فیصد (وزراء نے بتایا کہ ان کی تعلیم 8 ویں سے 12 ویں جماعت تک تھی، جب کہ 25 وزراء نے بیچلر اور ماسٹر ڈگری یافتہ ہیں۔ چار وزراء ڈپلومہ ہولڈر ہیں * کابینہ میں 29 وزراء کی عمریں 51 سے 80 کے درمیان ہیں اور 13 وزراء کی عمر 50 سال سے کم ہے۔ 10 فیصد یعنی 4 خواتین کو کابینہ میں نمائندگی ملی ہے۔

مہایوتی حکومت کا ممبئی شہریوں کو پہلا جھٹکا

"آپلا دواخانہ" میں مفت خون کی جانچ کی سہولت بند

ممبئی: (محمد یوسف) انسانی زندگی کی سب سے اہم ضرورت صحت ہے مگر آنے والی مہایوتی کی سرکار نے اس مفت سہولت کو بند کرنے کا فیصلہ ہے۔ ممبئی مہانگر پالیکا کے دواخاں اور اسپتالوں میں جانچ کی خون کی مفت سہولت بند ہونے سے ممبئی کے لوگوں کو صدمہ پہنچا ہے، کیونکہ یہ سہولت گزشتہ حکومت کی جانب سے جاری کردہ اسکیم کے تحت "آپلا دواخانہ" میں مفت اور مضافاتی اسپتالوں میں سستی قیمتوں پر فراہم کی جاتی ہے۔ یہ ۱۵ ر دنوں کے اندر دوسری مرتبہ ہے کہ جب آپ کا مفت سہولت والا علاج و معالجے پر روک لگائی گئی ہے۔ واضح رہے یہ مفت سروس ۳ ر دسمبر کو عارضی طور پر بند کر دی گئی تھی۔ یہ خبر عام ہونے کے بعد بی ایم سی نے کرشنا ڈائیگنوسٹک سے سروس جاری رکھنے کی درخواست کی تھی۔ کرشنا ڈائیگناسٹک نے ۱۵ ر تاریخ تک سروس جاری رکھی، لیکن پیر سے سروس فراہم کرنے سے انکار کر دیا۔ کرشنا ڈائیگناسٹک کی سی ای او پلوی جین نے کہا کہ یہ سچ ہے کہ ہم نے بی ایم سی کے تمام مراکز میں فراہم کی جا رہی جانچ کی سہولت کو روکنے کا فیصلہ کیا ہے۔ دراصل، ہمیں 52.27 کروڑ روپے کے ٹیسٹ کروانے تھے، جو ہم نے نومبر ۲۰۲۴ ر میں مکمل کیے تھے۔ ہم نے جولائی میں ہی بی ایم سی کے متعلقہ حکام کو اس بارے میں مسلسل آگاہ کیا تھا، جب انہوں نے ہم سے سروس جاری رکھنے کی درخواست کی تھی۔ ہمنے آخری تاریخ ۱۵ ر دسمبر تک بڑھا دی ہے تاکہ مریضوں کو پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اس وقت بی ایم سی کو ہماری بقایا رقم ۸ ر کروڑ روپے ہے۔ جب اس معاملے میں ایڈیشنل میونسپل کمشنر وپن شرما سے بات کی گئی تو انہوں نے ڈپٹی میونسپل کمشنر سنجے کرہاڈے سے رابطہ کرنے کو کہا۔ ڈی ایم سی سے رابطہ کرنے کی کوشش کی گئی لیکن تحریر تک ان کا کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ "آپلی چکتسا یوجنا" کے تحت ۱۳۷ ر قسم کے بنیادی اور جدید پیتھالوجی ٹیسٹ کیے جاتے ہیں۔ کرشنا ڈائیگناسٹک ۴۰۰ ر سے زیادہ مراکز پر طبی دیکھ بھال فراہم کرتا ہے جس میں بی ایم سی ڈسپنسریاں، میٹرنٹی ہوم، مضافاتی اسپتال، خصوصی اسپتال اور میڈیکل کالج شامل ہیں۔ اس کے پاس روزانہ اوسطاً چار ہزار مریضوں کے نمونے ٹیسٹ کے لیے آتے ہیں۔ جس میں وہ ۳۵ ر ہزار سے ۴ ر ہزار تک مختلف قسم کے ٹیسٹ کرواتے ہیں۔

ممبئی سال نو سے قبل این سی بی حرکت میں

ڈارک ویب سے نشہ کا کاروبار کرنے والا ایک منشیات فروش گرفتار

ممبئی این سی بی نے مہاراشٹر میں سال نو سے قبل غیر قانونی ڈرگس اسمگلنگ کے خلاف کریک ڈاؤن میں شدت پیدا کر دی ہے ممبئی میں ایئرپورٹ پر ڈارک ویب سائٹ پر نشہ کا کاروبار کا ریکیٹ کو این سی بی نے بے نقاب کیا ہے این سی بی کے مطابق خاص طور پر ڈارک ویب کے ذریعے منشیات کی غیر قانونی اسمگلنگ کے الرٹ کے پیش نظر، تکنیکی انٹیلی جنس جمع کرنے پر ممبئی، مہاراشٹر میں غیر قانونی منشیات کو چھپانے والے پارسل کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ مناسب تکنیکی تجزیہ کے بعد، مشتبہ پارسل کا سراغ لگا کر ممبئی کے ایک پوسٹ آفس سے ضبط کیا گیا جس کے نتیجے میں 23.1 گرام میسکلین برآمد ہوا۔ اس کے بعد، کنٹرولڈ ڈیلیوری شروع کی گئی اور ۹ دسمبر کو، وصول کنندہ کو زیر حراست لیا گھر کی تلاشی کے دوران 489 گرام وزنی ہائیڈروپونک گانجے کے پودے برآمد ہوئے جو بیڈ روم میں کنٹرولڈ ماحول میں اگائے جا رہے تھے۔ نتیجتاً وصول کنندہ کو گرفتار کر لیا گیا۔ پوچھ گچھ کے دوران، شخص نے تصدیق کی کہ ضبط شدہ پارسل کو ڈارک ویب کے ذریعے غیر قانونی منشیات کی خریداری کے لیے بک کیا گیا تھا۔ مزید گہرائی سے تفتیش جاری ہے۔ نئے سال کے پیش نظر، انٹیلی جنس نے یہ اطلاع دی کہ غیر قانونی منشیات کی ایک کھیپ تھائی لینڈ سے ممبئی میں اسمگلنگ کی جانی تھی۔ اسی مناسبت سے، انٹیلی جنس ذرائع کو متحرک کیا گیا جس کے نتیجے میں تھائی ایئرویز کی پرواز نمبر 1 میں بنکاک سے ممبئی جانے والے سامان کی شناخت ہوئی۔ مشتبہ سامان کا سراغ لگایا گیا اور جب اسے کھولا گیا تو 13 کلوگرام ہائبرڈ گانجا برآمد ہوا۔ فوری پیروی کی کارروائی شروع کی گئی جس کی وجہ سے کولہاپور، مہاراشٹر میں مقیم ایک شخص کی شناخت ہوئی۔ این سی بی کی ایک ٹیم فوری طور پر کولہاپور گئی اور ۱۹ دسمبر کو اس شخص کو زیر حراست لیا۔ مصدقہ شواہد جمع کر لیے گئے ہیں اور مزید تفتیش جاری ہے۔ یہ اطلاع امیت گھاوتے، آئی آر ایس، ایڈیشنل ڈائریکٹر، این سی بی، ممبئی نے دی ہے۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR E-SIASAT
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

دنیا کے تیز ترین سُپر کمپیوٹر سے بھی کھربوں گنا تیز، گوگل کی نئی چپ اتنی 'ناقابلِ یقین' کیوں ہے

بہ شکریہ بی بی سی اردو

گوگل نے ایک ایسی چپ تیار کرنے کا دعویٰ کیا ہے جو ان کے مطابق دنیا کے سب سے تیز ترین سپر کمپیوٹر سے بھی کروڑوں گنا تیز ہے۔ گوگل کا کہنا ہے کہ جس کام کو سرانجام دینے میں آج کی دنیا کے تیز ترین سپر کمپیوٹر کو 10,000,000,000,000,000,000,000,000 سال (سیپٹیلیئم یعنی ایک کے بعد 24 صفر!) لگیں گے وہ کام ان کی چپ محض پانچ منٹ میں کر سکتی ہے۔

گوگل کی نئی چپ کوانٹم کمپیوٹنگ کی دنیا میں آنے والی تازہ ترین جدت ہے۔ کوانٹم کمپیوٹنگ میں پارٹیکل فزکس کے اصولوں کو استعمال کرتے ہوئے نئے طرز کے کمپیوٹرز بنانے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ گوگل کے مطابق ان کی نئی چپ 'وِلو' میں کوانٹم کمپیوٹنگ کے شعبے میں ہونے والی 'بریک تھروز' کو شامل کیا گیا ہے جو بڑے پیمانے پر کام کرنے والے نئے کارآمد کوانٹم کمپیوٹرز تیار کرنے کی راہ ہموار کرتا ہے۔ تاہم ماہرین کے خیال میں وِلو ابھی ایک تجرباتی ڈیوائس ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ ایک ایسے کوانٹم کمپیوٹر کی ایجاد جو ہر طرح کے مسئلے کو حل کر سکتا ہو، بہت دور ہے۔

کوانٹم کمپیوٹر کام کیسے کرتے ہیں؟

کوانٹم کمپیوٹرز کے کام کرنا کا طریقہ آپ کے لیپ ٹاپ یا سمارٹ فون میں موجود کمپیوٹرز سے بالکل مختلف ہے۔ یہ کمپیوٹرز کوانٹم میکینکس کا استعمال کرتے ہوئے روایتی کمپیوٹرز سے کئی گنا تیز کام کرتے ہیں۔ کوانٹم میکینکس سے مراد انتہائی چھوٹے ذرات کی جانب سے دکھایا جانے والا رویہ ہے جسے سمجھنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

امید کی جا رہی ہے کہ کوانٹم کمپیوٹرز ان صلاحیتوں کا فائدہ اٹھانے میں کامیاب ہو جائیں گے جس کے نتیجے میں کوانٹم کمپیوٹرز انتہائی پیچیدہ کام بھی بہت قلیل وقت میں کر پائیں گے، جیسے ادویات کی تیاری وغیرہ۔

تاہم ایسے خدشات بھی پائے جاتے ہیں کہ ان کوانٹم کمپیوٹرز کو غلط کاموں کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے جیسے انکرپشن کے ذریعے محفوظ بنائے گئے حساس ڈیٹا تک رسائی حاصل کرنا۔

رواں سال فروری کے مہینے میں 'ایپل' نے اعلان کیا تھا کہ انھوں نے ایپل کے آئی میسجز کی انکرپشن کو کوانٹم پروف بنا دیا ہے تاکہ کوانٹم کمپیوٹرز کا استعمال کرتے ہوئے ان میسجز تک رسائی حاصل نہ کی جا سکے۔

ہارٹمٹ نیوین گوگل کی کوانٹم اے آئی لیب کے سربراہ ہیں جس نے وِلو تخلیق کی ہے۔

نیوین نے بی بی سی کو بتایا کہ وِلو کو کچھ پریکٹیکل ایپلیکشنز میں استعمال کیا جائے گا۔ تاہم انھوں اس بارے میں مزید کوئی تفصیلات فراہم نہیں کیں۔

ان کا کہنا ہے کہ کمرشل ایپلیکشنز میں استعمال کی جا سکنے والی کوانٹم چپ کی تخلیق میں اب بھی سالوں لگیں گے۔

نیوین کے مطابق ابتدائی طور پر یہ ایپلی کیشنز ایسے کاموں کی نقل کرنے میں استعمال کیے جائیں گے جہاں کوانٹم اثرات اہم ہوتے ہیں جیسا کہ جوہری فیوژن ری ایکٹرز کے ڈیزائن، ادویات کی تیاری، گاڑیوں کی بہتر بیٹری بنانے اور اس نوعیت کے دیگر کاموں میں۔

ان کے مطابق وِلو آج تک بنایا جانے والا سب سے بہترین کوانٹم کمپیوٹر ہے۔

کیا کوانٹم کمپیوٹرز روایتی کمپیوٹرز کی جگہ لے لیں گے؟

سرے یونیورسٹی سے تعلق رکھنے والے کمپیوٹنگ ایکسپرٹ پروفیسر ایلن ووڈورڈ کہتے ہیں کہ کئی کاموں میں روایتی کمپیوٹرز کے مقابلے میں کوانٹم کمپیوٹرز بہت بہتر کام کر پائیں گے تاہم اس کے باوجود یہ ہمارے روزمرہ میں استعمال ہونے والے کمپیوٹرز کا متبادل نہیں ہیں۔

انھوں نے خبردار کیا کہ محض ایک ٹیسٹ کی بنیاد پر وِلو کی صلاحیتوں کو بڑھا چڑھا کر نہیں پیش کرنا چاہیے۔

ان کا کہنا ہے کہ گوگل نے وِلو کی کارکردگی جانچنے کے لیے جس پروگرام کا انتخاب کیا وہ کوانٹم کمپیوٹرز کے لیے ہی بنایا گیا ہے اور اس کا یہ مطلب نہیں لیا جا سکتا کہ یہ چپ روایتی کمپیوٹرز سے بہت تیز ہے۔

لیکن ووڈورڈ بھی اس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ وِلو کوانٹم کمپیوٹنگ میں ہونے والی پیش رفت کی جانب اشارہ ہے خاص طور پر ایرر کریکشن کی جانب۔

سادہ لفظوں میں کہا جائے تو کسی بھی کوانٹم کمپیوٹر میں جتنے زیادہ کیوبٹ (qubit) ہوتے ہیں وہ اتنا ہی بہتر پرفارم کر سکتا ہے۔ کیوبٹ یا کوانٹم بٹ کوانٹم کمپیوٹنگ میں معلومات کی بنیادی اکائی کو کہا جاتا ہے۔

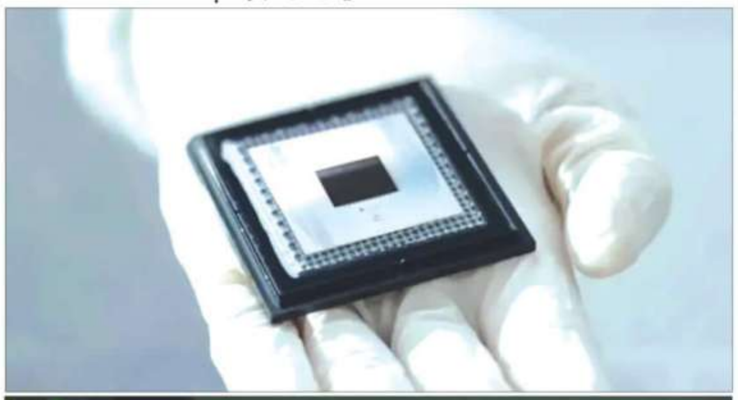

تاہم اس ٹیکنالوجی کے ساتھ ایک بنیادی مسئلہ یہ ہے کہ اس میں غلطی ہونے کے امکانات بہت زیادہ ہیں اور جیسے جیسے آپ کیوبٹ بڑھاتے ہیں، ان امکانات میں اضافہ ہوتا جاتا ہے۔

لیکن گوگل کا کہنا ہے کہ وہ اس مسئلے کا حل تلاش کرنے میں کامیاب ہو گئے ہیں اور نئی چپ ایسے پروگرام کی گئی ہے کہ جیسے جیسے اس کا کیوبٹ بڑھتا جائے گا، غلطی کے امکانات کم سے کم ہوتے جائیں گے۔

نیوین اسے بریک تھرو قرار دیتے ہیں، ایک ایسا چیلنج جسے حل کرنے کی پچھلے 30 سالوں سے کوششیں کی جا رہی تھیں۔

پروفیسر ووڈورڈ کہتے ہیں کہ یہ نتائج ان تمام افراد کے لیے حوصلہ افزا ہیں جو پریکٹیکل کوانٹم کمپیوٹر بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔

لیکن گوگل بھی اس بات کا اقرار کرتا ہے کہ عملی طور پر کارآمد کوانٹم کمپیوٹرز تیار کرنے کے لیے ضروری ہے کہ غلطی کی شرح وِلو کے موجودہ شرح سے کہیں کم ہو۔

وِلو کو گوگل کے کیلیفورنیا میں اس ہی مقصد سے بنائے گئے پلانٹ میں تیار کیا گیا ہے۔

دنیا کے دیگر ممالک بھی کوانٹم کمپیوٹرز میں سرمایہ کاری کر رہے ہیں۔ حال ہی میں برطانیہ نے نیشنل کوانٹم کمپیوٹنگ سینٹر کا افتتاح کیا ہے۔

اس سینٹر کے سربراہ مائیکل کتھبرٹ وِلو کو کسی بریک تھرو سے زیادہ ایک سنگِ میل کے طور پر دیکھتے ہیں۔ اس کے باوجود ان کا کہنا ہے کہ یہ بہت حیران کن ہے۔

ان کا کہنا ہے کہ ایک وقت آئے گا کہ کوانٹم کمپیوٹر بہت سے کاموں میں مدد فراہم کرے گا جن میں 'لاجسٹکس' کے مسائل جیسے ہوائی جہاز پر کارگو فریٹ کی تقسیم یا ٹیلی کام سگنلز کی روٹنگ یا پورے قومی گرڈ میں ذخیرہ شدہ توانائی' کی ترسیل جیسے کام شامل ہیں۔

برطانیہ میں 50 کوانٹم کاروبار موجود ہیں جہاں 1300 افراد کام کرتے ہیں اور ان کو اب تک 800 ملین پاونڈز کی سرمایہ کاری حاصل ہو چکی ہے۔

جمعہ کے روز آکسفورڈ یونیورسٹی اور جاپان کی اوساکا یونیورسٹی نے ایک تحقیقی مقالہ جاری کیا ہے۔ مقالے میں کہا گیا ہے کہ ٹریپڈ آئن کیوبٹ میں غلطی کی شرح بہت کم ہے۔

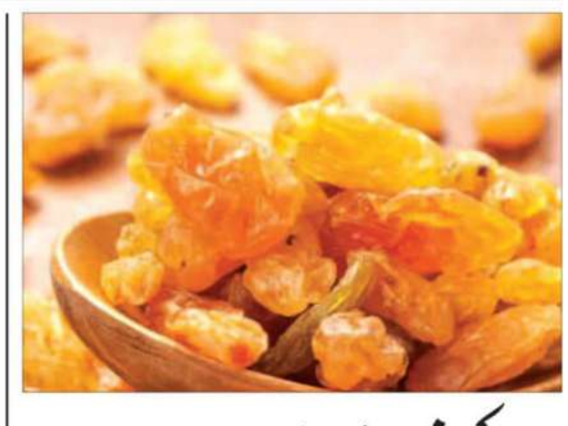

کشمش، ایک مفید میوہ

صحت کے لیے بے شمار فوائد کا حامل

کشمش ایک خشک میوہ ہے جو وٹامنز، فائبر اور معدنیات سے بھرپور ہوتا ہے۔ کشمش کے مختلف رنگ ہوتے ہیں، جیسے سرخ کشمش، سیاہ کشمش اور پیلی کشمش، اور یہ دنیا بھر میں مختلف قسموں میں استعمال ہوتی ہے۔

کشمش ایک خشک میوہ ہے جو صحت کے لیے بے شمار فوائد کا حامل ہے۔ ماہرین نے طویل عرصے سے کشمش کے پانی کو جگر اور آنتوں کی صفائی کے لیے استعمال کیا ہے۔ یہ خشک میوہ اینٹی آکسیڈنٹس اور غذائی ریشہ سے بھرپور ہوتا ہے جو جسم سے زہریلے مادوں کو نکالنے میں مدد دیتا ہے۔

سائنسدانوں اور کھیلوں کے ماہرین کا خیال ہے کہ کشمش توانائی کے لیے بہت مفید ہے۔ کشمش میں وٹامنز اور فائبر ہوتے ہیں جبکہ کوئی مصنوعی شکر نہیں ہوتی، جس سے یہ توانائی کے قدرتی ماخذ کے طور پر مفید ہے۔ تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ کشمش فائبر، پوٹاشیم، فائٹونیوٹرینٹس، اور اینٹی آکسیڈنٹس سے بھرپور ہوتی ہے۔ جو لوگ اسے باقاعدگی سے کھاتے ہیں ان کا بلڈ پریشر کم ہوتا ہے۔ کشمش کا پانی خون کو صاف کرتا ہے اور دل کی صحت کو بہتر بناتا ہے۔ یہ جسم کی ضرورت سے زائد کولیسٹرول کو نکالتا ہے اور دل کو صحت مند رکھتا ہے۔

کشمش میں موجود اینٹی آکسیڈنٹس جسم کو فری ریڈیکلز سے بچاتے ہیں جو کینسر کا سبب بن سکتے ہیں۔ کشمش سے وزن کم کرنے میں مدد ملتی ہے کیوں کہ یہ گلوکوز سے بھرپور ہوتا ہے، جو توانائی فراہم کرتا ہے۔ کشمش کا پانی آئرن کی کمی کے شکار افراد کے لیے مفید ہے کیوں کہ یہ آئرن سے بھرپور ہوتا ہے، جو خون کی فراہمی بڑھاتا ہے اور خون کی کمی (انیمیا) کا علاج کرتا ہے۔ کشمش میں کیلشیم ہوتا ہے جو ہڈیوں کی نشوونما کے لیے بہت ضروری ہے۔ اس کا پانی پینے سے ہڈیاں مضبوط ہوتی ہیں۔ مدافعتی نظام بہتر ہوتا ہے۔ کشمش کے پانی میں موجود اینٹی آکسیڈنٹس مدافعتی نظام کو مضبوط کرتے اور مختلف وائرسوں سے تحفظ فراہم کرتے ہیں۔

کشمش کا پانی بنانے کا طریقہ: کشمش کا پانی بنانے کے لیے درج ذیل مراحل پر عمل کریں۔ ایک پین میں دو کپ پانی اُبالیں، پھر چولہے سے اُتار لیں۔ پانی میں ایک چمچ کشمش ڈال کر اسے رات بھر یا کم از کم 8 گھنٹوں کے لیے بھگو دیں۔ صبح کے وقت خالی پیٹ اس پانی کو پی لیں۔ کشمش کا پانی آپ دن میں کسی بھی وقت پی سکتے ہیں، لیکن اگر آپ اس کے فوائد کا بھرپور فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں تو اسے صبح کے وقت خالی پیٹ پیئیں۔ یاد رکھیں کہ پانی پینے کے بعد آدھے گھنٹے تک کچھ نہ کھائیں یا نہ پیئیں۔

☆☆☆☆

جلدی امراض سے بچاؤ کے لئے اہم تدابیر اور نسخے

کئی جلدی امراض میں مختلف پھل اور سبزیوں کے علاوہ کلونجی، آم کی گٹھلی، گیندے کے پتے وغیرہ کا استعمال مفید ہوتا ہے۔ ذیل میں اس حوالے سے چند مفید مشورے پیش کیے جا رہے ہیں۔

نصف چائے کا چمچ کلونجی، ایک چائے کا چمچ زیتون کے تیل میں ملا کر صبح نہار منہ لیں، اس سے کئی جلدی امراض سے محفوظ رہا جا سکتا ہے اور چہرے کی رنگت بھی گلابی ہو جاتی ہے۔

کلونجی پچاس گرام، اتنے ہی وزن میں اسپغول کا چھلکا پیس کر 100 گرام شہد میں ملا لیں۔ اس آمیزے کو کسی جار میں محفوظ کر لیں۔ روزانہ ایک چائے کا چمچ صبح نہار منہ اور دوپہر، شام کو کھانے کے بعد استعمال کریں، یہ کئی جلدی بیماریوں میں مفید ہے۔

ایک لیموں کے رس میں ایک چٹکی ادرک پیس کر شامل کر لیں، اسے کھانا کھانے سے قبل پی لیں، یہ کئی جلدی امراض میں مفید ہے۔

آٹھ چمچ عرق گلاب، چار چمچ لیموں کا رس چار چمچ گلیسرین ملا کر حل کر لیں۔ اس آمیزے کو صبح و شام چہرے پر لگانا مفید ہے۔ ایک لیموں کے رس میں تھوڑا سا سہاگہ پیس کر حل کر لیں۔ اس آمیزے کو بوتل میں بھر لیں اسے داد والی جگہ پر لگانا مفید ہے۔

صبح نہار منہ ایک گلاس گنے کے رس میں نصف پیالی لیموں یا مالٹے کا رس ملا کر پئیں، یہ خون کی خرابی کی وجہ سے ہونے والے کئی جلدی امراض میں مفید ہے۔

روزانہ گاجر کا ایک گلاس رس پینے سے انفیکشن میں فائدہ ہوتا ہے اور جلدی امراض سے حفاظت ہوتی ہے۔ گاجر کے ایک گلاس رس میں ایک کھانے کا چمچ شہد ملا کر پینا بھی مفید ہے۔

دو عدد مالٹے روزانہ صبح و شام کھانے سے کئی اقسام کی الرجی سے محفوظ رہا جا سکتا ہے۔ متواتر مالٹے کھانے سے چہرے سے داغ دھبے بھی دور ہو جاتے ہیں۔ مالٹے کے چھلکوں کو پیس کر نصف پیالی دودھ میں ملا کر پیسٹ بنا لیں۔

اسے چہرے پر لگانا کیل مہاسوں کے لئے مفید ہے۔ سات عدد عناب کے دانے رات کو ایک گلاس پانی میں بھگو دیں۔ صبح عناب پانی میں مسل کر ملا لیں، اسے نہار منہ پینا بھی کئی جلدی امراض کے لئے شفاء بخش ہے۔

کیل، مہاسے اور جھائیوں کی وجہ سے چہرہ بدنما ہو گیا ہو تو ایک کھیرے کا رس نکال کر اس کے ہم وزن ٹماٹر کا رس ملا لیں۔ مذکورہ محلول کو بوتل میں بھر لیں۔

دن میں تین سے چار مرتبہ اسے پانچ منٹ چہرے پر لگا کر سادہ پانی سے چند روز منہ دھونا مفید ہے۔

ایک کھانے کا چمچ پسی ہوئی دار چینی میں تین چائے کے چمچ شہد ملا لیں۔ رات کو سونے سے قبل اسے کیل مہاسوں اور داغ دھبوں پر لگائیں۔ صبح اُٹھ کر نیم گرم پانی سے چہرہ دھو لیں۔ یہ نسخہ چند روز استعمال کرنا چاہیے۔

ایک کیلے کے گودے میں ایک چائے کے چمچ کے برابر خربوزے کے پسے ہوئے بیج ملا کر چہرے پر مساج کریں۔

اس آمیزے کو چند روز دن میں تین مرتبہ لگانا چہرے سے کیل، مہاسے اور بدنما داغ، دھبے دور کرنے میں مفید ہے۔

ایک پکا ہوا کیلا چھیل کر اس کا گودا نکال لیں، اس میں ایک چائے کا چمچ شہد ملا کر چہرے پر لگائیں، کچھ دیر بعد نیم گرم پانی سے منہ دھو لیں۔

میٹھے کے چھلکے کو پیس کر چہرے پر ملیں۔ دس منٹ بعد سادہ پانی سے چہرہ دھو لیں، یہ چہرے پر دانے، کیل مہاسوں اور جھائیوں کے لئے مفید بتایا جاتا ہے۔

آم کی گٹھلی توڑ کر اس کا مغز پیس لیں۔ اس میں دو عدد جامن کی گٹھلیاں پیس کر تھوڑے سے پانی میں ملا لیں۔ چہرے پر اسے لگا کر مساج کریں، کیل، مہاسوں اور جھائیوں کے لئے مفید ہے۔

آدھا پاؤ گندم کے آٹے میں ایک کھانے کے چمچ کے برابر سرکہ ملا کر لیپ بنا لیں، اسے کیل، مہاسوں، داد، چنبل اور ایگزیمے کی جگہ پر دن میں دو مرتبہ لگائیں۔ ان شاء اللہ چند روز کے عمل سے افاقہ ہوگا۔ نیم کی پتیاں جلدی امراض میں مفید ہیں۔ چھ یا سات کونپلیں چند روز تک صبح نہار منہ پانی کے ساتھ کھائیں۔ اس سے خون کی خرابی دور ہوتی ہے اور اس کی وجہ سے ہونے والے کئی جلدی امراض میں بھی افاقہ ہوتا ہے۔ نیم کے چند پتوں کو پیس کر ایک چائے کے چمچ کے برابر عرق گلاب میں ملا کر چہرے پر لگائیں اور چند منٹ بعد ٹھنڈے پانی سے دھو لیں، کیل مہاسوں، داغ، دھبوں کے لئے مفید ہے۔

نیم کی ایک مٹھی پتیاں ایک لیٹر پانی میں ڈال کر ابالیں، جب پانی کا رنگ گہرا سبز ہو جائے تو اسے اتار کر چھان لیں اور بوتل میں بھر لیں، رات کو سونے سے پہلے اس سے منہ دھوئیں۔ ناخنوں میں فنگس یا انفیکشن ہو گیا ہو تو نیم کے تیل کے چند قطرے متاثرہ ناخنوں پر لگا کر مالش کریں، ان شاء اللہ چند روز میں افاقہ ہوگا۔

پچاس گرام نیم کے پتے اور اس کے ہم وزن سونف گرم پانی میں ڈال دیں، جب پانی ٹھنڈا ہو جائے تو اس میں اتنی ہی مقدار میں سفیدے کے پتے ڈال کر بوتل میں بھر لیں۔

سائنس دانوں کا بلیک ہول کے متعلق انکشاف

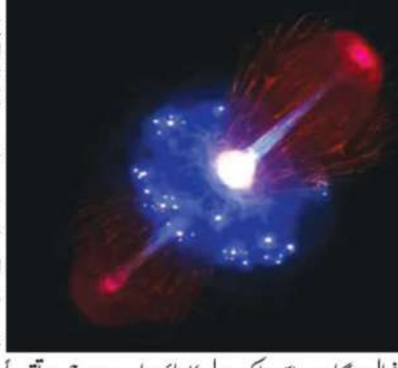

سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ خلا میں موجود ایک بہت بڑے بلیک ہول پر بہت کچھ کھانے کے بعد غنودگی طاری ہو گئی ہے۔ محققین کے مطابق یہ بلیک ہول اپنے اطراف میں موجود کہکشاں کا بہت بڑا حصہ کھا کر غیر فعال ہو گیا ہے۔ اس بلیک ہول کا سائز ہمارے سورج سے تقریباً 40 کروڑ گنا زیادہ ہے۔ اس بلیک ہول کا وسیع سائز اور اس کا 40 فی صد حصہ میزبان کہکشاں کا بڑا حصہ کھا کر بنا ہے۔ اس کے بڑے سائز کا مطلب ہے کہ یہ کائنات میں انتہائی فاصلے پر دیکھا جا سکتا ہے اور یہ کائنات کے ابتدائی وقت میں وجود میں آیا تھا۔ بلیک ہول کے متعلق جس وقت کے مناظر کا مشاہدہ کیا گیا ہے اس وقت کائنات صرف 80 کروڑ برس کی تھی۔ اپنے بڑے سائز کے باوجود بلیک ہول نے بڑی حد تک اطراف کے موجودات کو کھانا بند کر دیا ہے۔ اب یہ بلیک ہول اطراف میں موجود کہکشاں کو اپنی حد سے ایک فی صد کے حساب سے کھا رہا ہے۔ یہ تحقیقی مقالہ جرنل نیچر میں شائع ہوا۔

ایسے پھل جو ذیابیطس مریضوں کے لئے

زہرِ قاتل ثابت ہو سکتے ہیں

ذیابیطس کے شکار افراد کو متوازن غذاؤں میں پھل شامل کرنے کی تجویز دی جاتی ہے۔ تاہم کچھ پھل یا ان کی مصنوعات جیسے جوس اور خشک میوہ جات میں شوگر کی مقدار کافی زیادہ ہوتی ہے۔ ان پھلوں سے پرہیز کرنے سے شوگر میں اضافے کو کم کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ دوسرے الفاظ میں تمام پھل برابر نہیں پیدا کیے گئے، کچھ میں دوسروں کے مقابلے میں نمایاں طور پر زیادہ شوگر ہوتی ہے جیسے سب سے زیادہ شوگر والے پھلوں میں شامل ہیں تربوز، ضرورت سے زیادہ پکے ہوئے کیلے اور اناناس۔ اسی طرح کچھ پھل ایسے بھی ہیں جن میں کاربوہائیڈریٹ کی سطح زیادہ ہوتی ہے اور یہ بھی بلڈ شوگر کو بڑھانے میں معاون ہیں۔ پھلوں کے جوس بھی ذیابیطس مریضوں کیلئے خطرے سے خالی نہیں۔ امریکا میں بیماریوں کے کنٹرول اور روک تھام کے مراکز (سی ڈی سی) کے مطابق کھانے کے دوران یا خالی ہی پھلوں کا رس پینا کسی شخص کے خون میں شکر کی سطح کو تیزی سے بڑھاتا ہے۔ خشک میوہ جات کی بات کی جائے تو ذیابیطس کے مریض اسے اپنی خوراک میں شامل کر سکتے ہیں جب تک کہ اس میں چینی نہ ملائی جائے۔ میووں کو خشک کرنے کیلئے اس میں سے پانی بالکل نکال لیا جاتا ہے جس کی وجہ سے خشک میوہ جات میں تازہ پھلوں کے مقابلے میں شوگر کی مقدار بہت زیادہ ہو جاتی ہے۔ امریکن ذیابیطس ایسوسی ایشن تصدیق کرتی ہے کہ مریض اعتدال میں خشک میوہ جات کھائیں۔ ذیابیطس کے مریضوں کو کھانے میں پھلوں کی مقدار کا بھی خیال رکھنا ضروری ہے۔ ذیل کے چارٹ میں مختلف پھلوں کی مناسب مقدار کا ذکر کیا گیا ہے۔

سردیوں میں بال گرنے کو کیسے روکیں؟

سردیوں کے موسم میں بالوں کا گرنا ایک عام سی بات ہے لیکن صحیح دیکھ بھال کے ساتھ اس پر قابو پایا جا سکتا ہے۔ فیشل کاسمیٹک اور بیوٹی سرجن، ڈاکٹر شویتا مشرا نے وضاحت کی کہ سردیوں میں بالوں کا گرنا ماحولیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے معمول کی بات ہے لیکن مناسب دیکھ بھال سے اسے کنٹرول کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے سردیوں میں بال گرنے کو روکنے کیلئے درج ذیل نکات طریقے بتائے ہیں۔ ہائیڈریشن بحال کرنے اور بالوں کو مضبوط بنانے کے لیے ناریل، آرگن یا زیتون کے تیل جیسے مفید تیل سے اپنے سر کو باقاعدگی سے موئسچرائز رکھیں۔ اومیگا 3 فیٹی ایسڈ سے بھرپور غذائیں، جیسے سالمن، اخروٹ، اور چیا سیڈز اور بایوٹین اور زنک سے بھرپور غذا جیسے انڈے، بادام اور پالک کا استعمال بالوں کو اندر سے مضبوط بناتا ہے۔ سر کے اندر تک ہائیڈریشن کیلئے مخصوص پیشہ ور افراد سے رجوع کریں جو سر کے اندر تک نمی کی بحالی کو ہدف بناتے ہیں اور بالوں کی صحت مند نشوونما کو فروغ دے سکتے ہیں۔ سردیوں میں بالوں کے گرنے کو کم کرنے کی کلید ہائیڈریشن، احتیاط اور غذائیت میں ہے۔ تیز ہواؤں سے بالوں کو بچانے کے لیے حفاظتی سر کی پوشاک پہنیں اور کنڈیشنگ ٹریٹمنٹ کا استعمال کریں جو بالوں کے ٹوٹنے کو روکنے میں مدد کر سکتے ہیں۔

ارکان پارلیمنٹ کو پارلیمنٹ میں جانے سے روکنے کا واقعہ پہلی بار ہوا: کانگریس

نئی دہلی: کانگریس نے کہا کہ پارلیمنٹ کے سرمائی اجلاس میں مسائل سے توجہ ہٹانے کے لیے حکمراں پارٹی نے پارلیمنٹ کے اندر اور باہر جو ماحول بنایا ہے اور جس طرح سے ارکان کو ایوان میں جانے سے روکا گیا ہے پارلیمانی تاریخ میں ایسا واقعہ پہلے کبھی نہیں ہوا راجیہ سبھا میں کانگریس کے ڈپٹی لیڈر پرمود تیواری اور لوک سبھا میں پارٹی کے ڈپٹی لیڈر گورو گوگوئی نے جمعہ کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ بی جے پی جمہوریت میں یقین نہیں رکھتی اور جس طرح کا رویہ پارٹی نے حال ہی میں پارلیمنٹ میں دکھایا ہے اس سے واضح ہوتا ہے کہ بی جے پی ایک آمرانہ جماعت ہے۔ پارلیمنٹ میں یہ پہلا موقع ہے کہ حکمراں بی جے پی کی وجہ سے پارلیمنٹ کا پہلا اجلاس پہلے ہفتے میں جاری نہیں رہ سکا۔ مسٹر تیواری نے کہا کہ اپوزیشن کے ارکان پارلیمنٹ کو ایوان میں داخل ہونے سے روکا گیا ہے۔ یہ پہلا موقع ہے جب حکمراں جماعت کے ارکان پارلیمنٹ نے اپوزیشن جماعتوں کے ارکان کو ایوان میں آنے سے روکا ہے۔ انہوں نے اسے جمہوریت کے خلاف کی گئی کارروائی قرار دیا اور کہا کہ اس معاملے میں سی سی ٹی وی فوٹیج کی بنیاد پر کارروائی کی جانی چاہئے۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے اپنے وزیر داخلہ کو نہ ہٹا کر امبیڈکر کی توہین میں برابر کا حصہ لیا ہے، اس لیے انہیں معافی مانگنی چاہیے اور امت شاہ کا استعفیٰ لینا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ حیران کن بات یہ ہے کہ پارلیمنٹ ہاؤس کے مکر گیٹ پر ہونے والی دھکا مکی کے حوالے سے حکمران جماعت کی ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے لیکن ابھی تک ہماری ایف آئی آر درج نہیں ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ اگر واقعی لوک سبھا میں ان کے 400 ممبر ہوتے تو وہ یقینی طور پر آئین میں تبدیلی کرتے۔ مسٹر گوگوئی نے کہا کہ پارلیمنٹ گیٹ پر کانگریس صدر ملک ارجن کھڑگے کے ساتھ دھکا مکی ہوئی اور اس سلسلے میں لوک سبھا اسپیکر کو خط لکھا گیا ہے۔ بی جے پی ارکان پارلیمنٹ نے کانگریس ارکان اسمبلی کو ایوان میں داخل ہونے سے روکا۔ اس سلسلے میں ان کی طرف سے ابھی تک کوئی جواب نہیں آیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی میں امبیڈکر جی کے لئے نفرت ہے۔ مسٹر شاہ کو اس واقعہ کی اخلاقی ذمہ داری لیتے ہوئے استعفیٰ دے دینا چاہئے تھا لیکن مسٹر مودی اور مسٹر شاہ کے درمیان دوستی ہے جس کی وجہ سے مسٹر مودی اس واقعہ کے بعد بھی مسٹر شاہ کا ساتھ دینے پر مجبور ہیں۔ مسٹر شاہ نے پارلیمنٹ میں جو الفاظ استعمال کیے اور جس لہجے میں وہ بولے وہ درست نہیں تھے۔ چاہے وہ کتنی ہی کوشش کریں، وہ ایوان میں بابا صاحب کی توہین کے 12 سیکنڈز کو چھپا نہیں سکتے۔ کانگریس کے لیڈر نے کہا کہ مودی حکومت سرمائی اجلاس کے دوران اڈانی مسئلہ سے بھاگتی رہی۔ مسٹر مودی نے اپنی 2 گھنٹے کی تقریر میں منی پور کے بارے میں کچھ نہیں کہا۔ جب آئین پر بحث ہو رہی تھی، بی جے پی نے بابا صاحب کے تئیں اپنی ذہنیت پوری دنیا کو دکھا دی۔ ہم نے حکمران جماعت کے ساتھ کبھی ہتک آمیز رویہ نہیں رکھا لیکن گزشتہ روز حکمران جماعت کے اراکین پارلیمنٹ نے ہمارے ساتھ جو کیا وہ انتہائی افسوسناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر داخلہ کو استعفیٰ دینا چاہئے اور ہندوستانیوں کے جذبات کو ٹھیس پہنچانے کے لئے معافی مانگنی چاہئے جو ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر اور ہندوستان کے آئین کو انتہائی احترام میں رکھتے ہیں۔ بدقسمتی سے وزیر داخلہ سے استعفیٰ مانگنے اور معافی مانگنے کے بجائے وزیر اعظم مرکزی وزیر داخلہ کی حمایت کر رہے ہیں۔ وزیر اعظم کو بھی اظہار افسوس کرنا چاہیے۔

پارتھو چٹرجی نے ٹرسٹ کے ذریعہ اساتذہ تقرری گھوٹالہ کی رقم کو ٹھکانے لگایا تھا: ای ڈی کا چارج شیٹ میں دعویٰ

کلکتہ: ای ڈی نے سابق وزیر تعلیم پارتھو چٹرجی کے قریبی خاتون دوست کے گھر سے کروڑوں روپے برآمد کیا تھا۔ ای ڈی نے اپنے چارج شیٹ اس واقعے کا تفصیل سے ذکر کیا ہے۔ یہ رقم پارتھو چٹرجی کس حکمت عملی سے جمع کی تھی۔ چارج شیٹ میں ای ڈی نے پارتھو چٹرجی کے داماد کلیان موئے بھٹا چاریہ کے بیان کو نمایاں طور پر ذکر کیا گیا ہے۔ مرکزی ایجنسی نے حال ہی میں بھرتی کیس میں پانچویں اضافی چارج شیٹ عدالت میں پیش کی ہے۔ چارج شیٹ میں بتایا گیا ہے کہ کس طرح کسی بھی تنظیم کے ذریعے مالی فراڈ کیا گیا ہے۔ کلیان موئے کو چارج شیٹ میں ایک ملزم کے طور پر نامزد کیا گیا ہے۔ لیکن اب بھی وہ بیرون ملک میں ہیں۔ ان سے کئی بار پوچھ گچھ کے بعد ای ڈی کو پتہ چلا کہ پارتھو چٹرجی مختلف اوقات میں مختلف لوگوں کو نقد رقم ادا کرتا تھا۔ یہ رقم ان کی بیوی کے نام پر بنائے گئے ٹرسٹ میں رکھی گئی تھی۔ اس طرح ببلی چٹرجی میموریل ٹرسٹ بدعنوانی کے اڈوں میں سے ایک بن گیا۔ بھرتی کیس کی چارج شیٹ میں ای ڈی نے یہی دعویٰ کیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ پارتھو چٹرجی کے داماد کلیان موئے سے پوچھ گچھ کر کے یہ معلومات حاصل کی گئیں۔ پارتھو چٹرجی کے داماد نے بھی بھرتی معاملے میں ای ڈی کے سامنے پارتھ کے ٹرسٹ کے عطیہ کے راز سے پردہ اٹھایا ہے۔ ابتدائی طور پر پنولی کے علاقے میں ایک ویٹرنری کلینک بنانے کے لیے ببلی چٹرجی میموریل ٹرسٹ بنایا گیا تھا۔ کلیانموئے اس ٹرسٹ کے ٹرسٹیوں میں سے ایک تھے۔ انہوں نے کہا کہ ایک مرتبہ اس ٹرسٹ کے لیے 1 کروڑ 17 لاکھ 75 ہزار 910 روپے کا عطیہ جمع کیا گیا تھا۔ ایک سے زیادہ لوگوں نے یہ رقم چیک کے ذریعے ادا کی۔ دراصل اس سے پہلے انہوں نے پارتھو سے نقد رقم لی تھی۔ اس نے یہ رقم بطور عطیہ دی۔ اس کے ساتھ 2019 میں 15 کھٹا زمین خریدی گئی تھی۔ کلیانموئے نے یہ بھی کہا کہ 2017 میں بوٹینکس ایگروٹیکس پرائیویٹ لمیٹڈ کے نام سے ایک کمپنی کھولی گئی تھی۔ کمپنی مچھلی اور چاول کا کاروبار کرتی تھی۔ ان کے نام پر کئی جائیدادیں خریدی گئیں۔ پارتھو چٹرجی نے وہ رقم دی تھی۔ اس رقم کو کمپنی کے کاروباری منافع کے طور پر دکھایا گیا تھا۔ پارتھو چٹرجی نے داماد کو 15 کروڑ روپے دیے، جس سے پی سی ایم انٹرنیشنل اسکول بنایا گیا۔ ای ڈی نے دعویٰ کیا کہ پارتھ نے ببلی چٹرجی میموریل ٹرسٹ کو بدعنوانی کے ایک آلہ کے طور پر استعمال کیا۔ وہ ٹرسٹ کے عطیہ کے پیچھے نقد چھپاتا تھا۔ اس کام میں ان کے داماد کلیان موئے نے ان کی مدد کی۔ انہوں نے رقم چھپانے کے لیے کئی جعلی کمپنیاں بھی بنائیں۔ پارتھ نے ان تمام کمپنیوں کے مالک کے طور پر راجیو ڈے کا نام استعمال کیا۔ پارتھ کی بیٹی سوہنی چٹرجی ببلی چٹرجی میموریل ٹرسٹ کی چیئرمین تھیں۔ تاہم ای ڈی نے چارج شیٹ میں ان پر فرد جرم عائد نہیں کیا گیا ہے۔ وہ اور کلیانموئے اب بیرون ملک ہیں۔ ای ڈی ذرائع کے مطابق اس کی وجہ سے انہیں اپنی چارج شیٹ بنانے میں کچھ دقتیں ہو رہی ہیں۔ پارتھو چٹرجی بھرتی کیس میں دو سال سے زیادہ عرصے سے جیل میں ہے۔ اسے جولائی 2022 میں گرفتار کیا گیا تھا۔ مرکزی ایجنسی نے ان کی قریبی ساتھی ارپیتا مکھرجی کے فلیٹ سے 50 کروڑ روپے سے زیادہ کی نقد رقم برآمد کی تھی۔

جئے پور میں گیس ٹینکر میں آگ لگ گئی، سات ہلاک ۳۵/افراد جھلس گئے

جے پور: راجستھان کی راجدھانی جے پور میں اجمیر - جے پور قومی شاہراہ پر جمعہ کی صبح ایک گیس ٹینکر میں آگ لگنے سے سات لوگوں کی موت ہوگئی اور 35 لوگ جھلس گئے۔ اجمیر روڈ پر بھانکروٹا کے نزدیک ایک پٹرول پمپ کے قریب ایل پی جی گیس سے بھرے ٹینکر میں اچانک زبردست آگ بھڑک اٹھی اور اس میں دھماکہ ہوگیا۔ اس دوران آس پاس کی کئی گاڑیوں میں بھی آگ لگ گئی۔ موقع پر افراتفری مچ گئی اور علاقے میں خوف وہراس پھیل گیا۔ سرکاری ذرائع کے مطابق حادثے میں جھلسے افراد کو علاج کے لیے سوائی مان سنگھ اسپتال لایا گیا۔ ان میں سے 7 افراد ہلاک اور 35 زخمیوں کا علاج کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ زخمیوں میں سے کئی شدید جھلس گئے ہیں۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی۔ وزیر اعلیٰ بھجن لال شرما ایس ایم ایس اسپتال پہنچے اور زخمیوں کی خیریت دریافت کی اور ان کے بہتر علاج کی ہدایات دیں۔ انہوں نے اسپتال کے افسران کو ہدایت کی کہ زخمیوں کے علاج میں کسی قسم کی غفلت نہ برتی جائے۔ وزیر اعلیٰ نے زخمیوں کو فوری امداد فراہم کرنے کی ہدایت بھی کی۔ اس کے بعد وزیر اعلیٰ موقع پر پہنچے جہاں جے پور کے پولیس کمشنر بیجو جارج جوزف نے واقعہ اور حادثے کے بعد کی صورتحال کے بارے میں جانکاری دی۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے بھی حادثے پر گہرے دکھ کا اظہار کیا اور ہر مرنے والوں کے لواحقین کو وزیر اعظم کے قومی ریلیف فنڈ سے 2 لاکھ روپے اور زخمیوں کو 50 ہزار روپے کی امداد کا اعلان کیا۔ گورنر ہری بھاؤ کسان راؤ باگڑے نے بھی اس واقعہ پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے۔ مسٹر باگڑے نے ایشور سے پرارتھنا کی کہ وہ مہلوکین کی روح کو سکون دے اور سوگوار کنبہ کے افراد کو یہ نقصان برداشت کرنے کی طاقت دے۔ انہوں نے حادثے میں زخمی ہونے والوں کی جلد صحت یابی کی خواہش کی۔ طبی وزیر گجیندر سنگھ کھینوسر نے اسپتال پہنچ کر زخمیوں کے بہتر علاج اور مناسب انتظامات کی ہدایات دیں۔ کنٹرول روم قائم کر دیا گیا ہے۔ آگ میں شدید زخمی ہونے والے افراد کی شناخت اور ان کے اہل خانہ کی مدد کے لیے انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی کے محکمہ کی ایک ٹیم بھی تعینات کی گئی ہے جو آدھار نمبر، انگوٹھے کے نشان اور دیگر معلومات کی بنیاد پر مدد فراہم کر رہی ہے۔ مسٹر کھینوسر نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بھجن لال شرما کی ہدایات کے مطابق زخمیوں کا فوری علاج اور بہتر طبی سہولیات کی دستیابی کو یقینی بنایا جارہا ہے۔ یہ بہت مشکل وقت ہے لیکن محکمہ پوری ہمدردی اور عزم کے ساتھ سوگوار خاندانوں کے ساتھ کھڑا ہے۔ اس دوران میڈیکل ایجوکیشن سکریٹری امبریش کمار اور پولیس اور ضلع انتظامیہ کے افسران بھی موجود تھے۔

ہریدوار دھرم سنسد: ہائی کورٹ نے سپریم کورٹ کے حکم کی تعمیل کرنے کی ہدایات دیں

نینی تال: اتراکھنڈ ہائی کورٹ نے جمعہ کو ہردوار میں ہونے والی دھرم سنسد کے معاملے کی سماعت کرتے ہوئے ہردوار کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) کو عدالت عظمیٰ کے حکم کی سختی سے تعمیل کرنے کی ہدایت دی ہے۔ جسٹس آلوک کمار ورما کی بنچ نے ہریدوار کے رہائشی موہت کمار کی عرضی پر سماعت کے بعد یہ ہدایات دیں۔ عرضی گزار کی جانب سے کہا گیا کہ 19 سے 21 دسمبر تک جونا اکھاڑہ کے مہامنڈلیشور سوامی یتی نرسمہانند کے ذریعہ ہردوار میں دھرم سنسد کا انعقاد کیا جارہا ہے۔ درخواست میں اشتعال انگیز تقاریر کے ساتھ ساتھ امن وقانون کی صورتحال کو خراب کرنے کا الزام لگایا گیا ہے۔ درخواست گزار کی جانب سے کہا گیا ہے کہ یہ سپریم کورٹ کے سال 2022 کے اس حکم کے خلاف ہے جس میں اشتعال انگیز تقریر کے خلاف سخت کارروائی کرنے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ درخواست گزار کی جانب سے دھرم سنسد پر پابندی لگانے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ عدالت نے ایس ایس پی ہردوار کو سخت ہدایات دی ہیں کہ وہ فوری طور پر سپریم کورٹ کے حکم کی تعمیل کریں۔

غیر قانونی مدارس کے خلاف کارروائی ہوگی: دھامی

ہریدوار: اتراکھنڈ کے وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے جمعہ کو کہا کہ اگر مدارس غیر قانونی پائے گئے تو ان کے خلاف سخت ترین کارروائی کی جائے گی۔ یہاں اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر دھامی نے کہا کہ میں نے محکمہ داخلہ، پولیس اور اقلیتی بورڈ کو ہدایت دی ہے کہ وہ ریاست میں چلنے والے تمام مدارس کی چھان بین کریں اور ان میں پڑھنے والے طلبہ وطالبات کی بھی جانچ کی جائے اور ان کا پرانا ریکارڈ چیک کیا جائے۔ اگر مدارس غیر قانونی پائے گئے اور ان میں پڑھنے والے مشکوک پائے گئے تو ان کے خلاف سخت ترین کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ یونیفارم سیول کوڈ بل آنے والے مہینے جنوری 2025 میں لاگو کر دیا جائے گا، انہوں نے کہا کہ 2022 کے انتخابات میں انہوں نے عوام سے وعدہ کیا تھا کہ ریاست میں باعزت سول کوڈ کا قانون لایا جائے گا، اس کے لیے ہم نے پہلے ہی بل منظور کر دیا ہے۔ مسٹر دھامی نے آج تقریباً 54 لاکھ کروڑ روپے کی لاگت سے تیار کی گئی مختلف اسکیموں کا افتتاح کیا، جس میں بنیادی طور پر بھلا اسٹیڈیم کے قریب واقع نو تعمیر شدہ سٹی اسپورٹس کمپلیکس کا سنگ بنیاد رکھا۔ سٹی اسپورٹس کمپلیکس میں مختلف کھیلوں کی سرگرمیاں منعقد کی جا سکتی ہیں اور کھلاڑی اس سے فائدہ اٹھا سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے علاوہ روڑکی ضلع میں مختلف میونسپل کارپوریشن اور میونسپلٹی کے تحت اسکولوں اور دیگر اسکیموں کا بھی افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا گیا ہے جس میں گورنمنٹ پرائمری اسکول سالیر کو ماڈل اسکول کے طور پر ترقی دینے کا منصوبہ بھی شامل ہے۔ سٹی اسپورٹس کمپلیکس میں بیڈمنٹن کورٹ کے علاوہ ان ڈور کرکٹ پریکٹس پچ اور باکس بھی بنایا گیا ہے اس کے علاوہ اسکواش کورٹ، جم اور کیفے بھی بنایا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ٹیبل ٹینس کھیلنے کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔

راہل کے خلاف جھوٹی ایف آئی آر: پرینکا

نئی دہلی: کانگریس کی جنرل سکریٹری اور پارٹی کی لوک سبھا رکن پرینکا گاندھی واڈرا نے کہا ہے کہ مودی حکومت میں مایوسی بڑھ گئی ہے اور اسی وجہ سے ان کے بھائی راہل گاندھی کے خلاف جھوٹی ایف آئی آر درج کی گئی ہے مسز واڈرا نے یہاں پارلیمنٹ ہاؤس کے احاطے میں نامہ نگاروں سے کہا کہ مودی حکومت بہت مایوس ہو چکی ہے اور اس کا نتیجہ یہ ہے کہ وہ مسٹر گاندھی کے خلاف جھوٹی ایف آئی آر درج کر کے توجہ ہٹانا چاہتی ہے، لیکن ملک کے عوام سب کچھ سمجھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ راہل ان کا بھائی ہے اور وہ اچھی طرح جانتی ہیں کہ وہ دھکا مکی نہیں کر سکتے۔ انہوں نے کہا کہ یہ حکومت کی مایوسی ہے۔ وہ اتنے بے چین ہو چکے ہیں کہ راہل جی کے خلاف جھوٹی ایف آئی آر درج کر رہے ہیں۔ راہل جی کبھی کسی کو دھکا نہیں دے سکتے، میں اور پورا ملک یہ جانتا ہے لیکن بی جے پی ان کے خلاف بے بنیاد ایف آئی آر درج کر رہی ہے۔ بی جے پی کا سچ ملک کے سامنے آگیا ہے کہ وہ اڈانی پر بحث نہیں کرنا چاہتے، وہ امبیڈکر جی کی توہین کرتے ہیں، اس لیے اب وہ ملک کی توجہ ہٹانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ محترمہ واڈرا نے کہا بابا صاحب امبیڈکر نے ہمیں ہمارا آئین دیا، ہر شہری کو حقوق دیے۔ بی جے پی نے جس طرح ان کی توہین کی ہے اس سے پورے ملک کے لوگ دکھی ہیں۔ بابا صاحب کی اس طرح کی توہین کو ملک برداشت نہیں کرے گا۔ مودی حکومت اڈانی پر بحث کرنے سے ڈرتی ہے۔ اب انہوں نے جو کچھ بھی کیا ہے، امبیڈکر جی کے تئیں ان کے حقیقی جذبات سامنے آگئے ہیں، اس لیے اب وہ اپوزیشن سے خوفزدہ ہیں، کیونکہ اب ہم اس مسئلے کو اٹھا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا آئین امبیڈکر جی کا تحفہ ہے۔ ہندوستان ان کی توہین برداشت نہیں کرے گا۔ لوک سبھا کی کارروائی غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی کر دی گئی ہے۔

سنبھل جامع مسجد کے سامنے پوجا کرنے کی ناکام کوشش

لکھنؤ: اتر پردیش کے سنبھل میں جامع مسجد کے باہر ایک نوجوان کو پولیس نے حراست میں لے لیا۔ نوجوان کا نام اجے شرما ہے اور وہ کوٹ پوروی محلہ کا رہائشی ہے، جو مسجد سے صرف 250 میٹر کی دوری پر رہتا ہے۔ واقعہ اس وقت پیش آیا جب اجے شرما مسجد کے سامنے پوجا کرنے اور مسجد کے احاطہ میں داخل ہونے کی کوشش کر رہا تھا اور جب وہ مسجد کے اندر جانے کی کوشش کرنے لگا تو پولیس نے فوراً اس کو حراست میں لے لیا۔ ایس پی سریش چندرا نے کہا کہ نوجوان ذہنی طور پر معذور ہے اور اُسے حراست میں لیکر پوچھ گچھ کی گئی۔ پولیس کے مطابق، اجے شرما کی حرکت پر شک ظاہر کیا گیا تھا، اور یہی وجہ تھی کہ پولیس فوراً اس پر نظر رکھے ہوئے تھی۔ اس وقت مسجد کے باہر پولیس کی بھاری نفری تعینات تھی، جو ہر آنے جانے والے شخص پر کڑی نظر رکھ رہی تھی۔ حراست میں لیے جانے کے بعد اجے شرما سے پولیس نے پوچھ گچھ کی، پولیس نے کہا کہ ابتدائی طور پر اس کے خلاف کوئی بھی الزام ثابت نہیں ہو سکا اسی لئے اجئے پر کوئی کیس درج نہیں کیا گیا۔ مسجد کے باہر اس طرح کے واقعات کے پیش نظر، مقامی انتظامیہ نے احتیاطی تدابیر کے طور پر پولیس کی مزید نفری تعینات کر دی ہے۔ اس واقعے کے بعد علاقے میں کشیدگی کی فضا پیدا ہو گئی ہے، اور اس کے سیاسی وسماجی اثرات پر بھی نظر رکھی جارہی ہے۔

منی پور میں افیون کی غیر قانونی کاشت تباہ، اسلحہ برآمد

امپھال: مرکزی سیکورٹی فورسز اور منی پور پولیس نے مشترکہ طور پر افیون کی غیر قانونی کاشت کو تباہ کرنے اور ہتھیار اور گولہ بارود ضبط کرنے کے لئے ایک آپریشن شروع کیا۔ منی پور پولیس، سنٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف)، محکمہ جنگلات اور ایک ایگزیکٹیو مجسٹریٹ کی ایک مشترکہ ٹیم نے 17 سے 19 دسمبر تک کانگ پوکپی میں تین روزہ آپریشن کیا اور لنگکا سمیت 163 ایکڑ افیون کے باغات کو تباہ کر دیا، پولیس نے جمعہ کو بتایا۔ لینگکا میں 20 ایکڑ، بالی جنگ میں 18 ایکڑ اور ماکوئی میں 25 ایکڑ پر مشتمل ہے۔ انہوں نے کہا کہ افیون کی کاشت میں ملوث افراد کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا ہے اور ان کی نشاندہی کی جارہی ہے۔ اس دوران 303 موڈیفائیڈ اسنائپر رائفلز، 22 رائفلیں، سنگل بیرل رائفلز، 12 بور کارتوس، آئی ای ڈیز سمیت دیگر مجرمانہ مواد اور اسلحہ قبضے میں لیا گیا۔

پٹواری رشوت لیتے ہوئے گرفتار

چنڈی گڑھ: پنجاب ویجیلنس بیورو نے جمعہ کو گورداسپور ضلع کے ڈیرہ بابا نانک میں تعینات گڈز پٹواری ہرجیت رائے کو 4000 روپے رشوت لینے کے الزام میں گرفتار کیا۔ ویجیلنس بیورو کے ترجمان نے بتایا کہ مذکورہ ملزم کو بٹالہ تحصیل کے گاؤں ناصر پور کے رہائشی سریندر سنگھ کی جانب سے درج کرائی گئی آن لائن شکایت کی تحقیقات کے بعد گرفتار کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں موصول ہونے والی شکایت کی تحقیقات کے دوران معلوم ہوا کہ مذکورہ پٹواری نے اراضی کو منتقل کرنے کے عوض چار ہزار روپے رشوت طلب کی تھی جس کا پٹواری نے قبل ازیں ان کے حق میں اندراج کرایا تھا۔ شکایت کنندہ کا بھتیجا انہوں نے کہا کہ اس معاملے میں ویجیلنس بیورو کے امرتسر رینج تھانے میں انسداد بدعنوانی ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملزمان کو جلد عدالت میں پیش کیا جائے گا اور معاملے کی مزید تفتیش جاری ہے۔

لوک سبھا نے ون نیشن ون الیکشن بل پارلیمنٹ کی مشترکہ کمیٹی کو بھیج دیا

نئی دہلی: لوک سبھا نے آج ون نیشن ون الیکشن بل کو پارلیمنٹ کی مشترکہ کمیٹی (جے پی سی) کو بھیج دیا۔ بل پر غور کرنے کے لیے تشکیل دی گئی جے پی سی کے کل 39 اراکین ہیں، جن میں سے 27 لوک سبھا اور 12 راجیہ سبھا سے ہیں۔ یہ اراکین اس بل میں ترمیم سے متعلق تمام پہلوؤں پر گہرائی سے بحث کریں گے۔ کمیٹی میں لوک سبھا کے اراکین میں پی پی چودھری، ڈاکٹر سی ایم رمیش، محترمہ بانسوری سوراج، پرشوتم بھائی روپالا، انوراگ سنگھ ٹھاکر، وشنو دیال رام، بھرتری ہری مہتاب، ڈاکٹر سمبت پاترا، انل بلونی، وشنو دت شرما، بائجنت پانڈا، ڈاکٹر سنجے جیسوال، پرینکا گاندھی واڈرا، منیش تیواری، سکھدیو بھگت، دھرمیندر یادو، چھوٹے لال، کلیان بنرجی، ٹی ایم سیلوا گناپتی، جی ایم ہریش بالیوگی، انل یشونت دیسائی، سپریا سولے، ڈاکٹر شریکانت ایکناتھ شندے، مسز شمبھاوی، کے رادھا کرشنن، چندن چوہان اور بی بلبھنی شامل ہیں۔ کمیٹی میں راجیہ سبھا سے 12 اراکین ہیں۔ راجیہ سبھا میں قانون اور انصاف کے وزیر مملکت ارجن میگھوال نے سنجے سنگھ، رندیپ سنگھ سرجے والا، ساکیت گوکھلے، بھونیشور کلیتا، کویتا پاٹیدار، گھنشیام تیواڑی، کے لکشمن، سنجے کمار جھا، مکل واسنک، مانس رنجن، وی وجے سائی، ریڈی اور پی ولسن کو کمیٹی میں شامل کرنے کی تجویز پیش کی جسے ایوان نے صوتی ووٹ سے منظور کر لیا۔

سات لاکھ روپئے کی اسمیک کے ساتھ اسمگلر گرفتار

شیوپوری: مدھیہ پردیش کے شیوپوری ضلع کے دہات تھانہ علاقے میں اسٹیڈیم کے قریب پولیس نے ایک اسمیک اسمگلر کو گرفتار کر کے اس کے پاس سے تقریباً 35 گرام اسمیک برآمد کی، جس کی قیمت سات لاکھ روپے بتائی گئی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق کل گرفتار کیے گئے ملزم کا نام شیوپوری کا روہت چوہان بتایا گیا ہے۔ مخبر کی اطلاع پر پولیس نے یہ کارروائی کی ہے۔

توہین آمیز تبصرہ: سی ٹی روی نے کرناٹک پولس پر لگائے سنگین الزامات، قتل کی سازش کا شبہ ظاہر کیا

بیلگاوی: کرناٹک کے سابق وزیر اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) قانون ساز کونسل کے رکن (ایم ایل سی) سی ٹی روی نے ان کے قتل کی سازش کا شبہ ظاہر کرتے ہوئے جمعہ کو الزام لگایا کہ کرناٹک کی خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزیر لکشمی ہیبلکر نے ان کی گرفتاری کے بعد ان کے قتل کی سازش کی تھی۔ جمعرات کو محترمہ ہیبلکر کے خلاف تضحیک آمیز ریمارکس کرنے پر، پولیس نے ان کے خلاف صفر ایف آئی آر درج کرنے یا الزامات کو ظاہر کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ کانگریس زیر قیادت ریاستی حکومت پر ان کے خلاف سیاست پر مبنی مقدمہ درج کرنے کا الزام لگاتے ہوئے مسٹر روی نے کہا، پولیس مجھے رات 8 بجے کے قریب پولیس اسٹیشن لے آئی، لیکن میرے خلاف الزامات کا انکشاف نہیں کیا۔ انہوں نے نہ تو میری شکایت درج کروائی اور نہ ہی ایف آئی آر درج کی۔ مجھے شبہ ہے کہ اس کیس کی آڑ میں مجھے قتل کرنے کی سازش رچی جارہی ہے اور اگر مجھے کچھ ہوا تو اس کی ذمہ دار کانگریس حکومت ہوگی۔ مسٹر روی کو سوورنا ودھانا سودھا کمپلیکس سے گرفتار کیا گیا اور بعد میں 25 کلومیٹر دور خانپور پولیس اسٹیشن لے جایا گیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ محترمہ ہیبلکر دیگر کانگریس لیڈروں بشمول ڈی کے شیوکمار، صدام اور چامراجہ ہٹی ہولی کے ساتھ مل کر ان کے خلاف سازش کر رہی ہیں۔ مسٹر روی نے کہا، وہ میرے ساتھ ایک مجرم جیسا سلوک کر رہے ہیں۔ ایک سابق وزیر اور عوام کے نمائندے کے ساتھ اس قسم کا رویہ ان کی نیتوں پر شدید شکوک پیدا کرتا ہے۔ انہوں نے جنسی ہراسانی کے الزامات کی سختی سے تردید کرتے ہوئے انہیں بے بنیاد اور سیاسی طور پر محرک قرار دیا۔ یہ تنازعہ اس وقت شروع ہوا جب محترمہ ہیبلکر نے مسٹر روی پر کرناٹک اسمبلی میں گرما گرم بحث کے دوران جنسی طور پر توہین آمیز تبصرہ کرنے کا الزام لگایا۔ مبینہ طور پر دونوں لیڈروں کی بیویوں کے درمیان یہ بات چیت مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کے تبصرے پر بحث کے دوران ہوئی، جسے ڈاکٹر بی آر امبیڈکر کی توہین قرار دیا جارہا ہے۔

بقیہ: پارلیمنٹ کی کارروائی......

پاس بھیجنے کے لیے قرارداد پیش کرنے کے لیے جس میں لوک سبھا کے 27 اور راجیہ سبھا کے 12 اراکین شامل ہیں۔ شور شرابے کے مناظر کے درمیان قرارداد کو صوتی ووٹ سے منظور کیا گیا۔ ایوان میں 'جے بھیم' کے نعرے گونجنے لگے جب اسپیکر نے پارلیمنٹ کے دروازے پر مظاہروں اور احتجاج کو روکنے کی ہدایات پڑھ کر سنائیں۔

بقیہ: ہر مسجد کے نیچے......

انہوں نے کہا کہ، "ہم ایک طویل عرصے سے ہم آہنگی سے رہ رہے ہیں۔ اگر ہم دنیا کو یہ ہم آہنگی فراہم کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں اس کا نمونہ بنانا ہوگا۔ رام مندر کی تعمیر کے بعد کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ وہ نئی جگہوں پر اسی طرح کے مسائل اٹھا کر ہندوؤں کے لیڈر بن سکتے ہیں۔ یہ قابل قبول نہیں ہے۔" بھاگوت نے کہا کہ رام مندر کی تعمیر اس لیے کی گئی تھی کہ یہ تمام ہندوؤں کے لیے عقیدہ کا معاملہ تھا۔ بھاگوت نے کہا "ہر روز ایک نیا معاملہ اٹھایا جا رہا ہے۔ اس کی اجازت کیسے دی جا سکتی ہے؟ یہ جاری نہیں رہ سکتا۔ ہندوستان کو یہ دکھانے کی ضرورت ہے کہ ہم ایک ساتھ رہ سکتے ہیں،" انہوں نے کسی خاص سائٹ کا ذکر کیے بغیر یہ کہا۔

محکمہ تعلیم کی جانب سے سائنس نمائش کا انعقاد، طلباء کی پر جوش شرکت

نوی ممبئی: نوی ممبئی میونسپل کارپوریشن معیاری نصابی کتابوں کی تعلیم کے ساتھ ساتھ طلباء کی ہمہ جہت ترقی پر زور دیا جا رہا ہے اور نوی ممبئی میونسپل کارپوریشن کے اسکولوں کے طلباء میں سائنسی رویہ پیدا کرنے کے لئے میونسپل کمشنر ڈاکٹر کیلاس شندے کی رہنمائی میں ایک سائنس نمائش کا انعقاد کیا گیا۔ طلباء نے اس میں جوش و خروش سے حصہ لیا اور اس سرگرمی کو کامیاب بنایا۔ نوی ممبئی میونسپل کارپوریشن ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے دیوا ایرولی میں نوی ممبئی میونسپل کارپوریشن اسکول نمبر 48، 91، 120 نوی ممبئی میونسپل کارپوریشن اسکول کی سطح کی سائنس نمائش یہاں اختتام پذیر ہوئی۔ جس میں طلباء اور اساتذہ نے جوش وخروش سے حصہ لیا اور اس سرگرمی کو کامیاب بنایا۔ محکمہ تعلیم کے ڈپٹی کمشنر سنگھر تنا کھیلارے، ایجوکیشن آفیسر ارونا یادو کی موجودگی میں نمائش کا شاندار افتتاح کیا گیا۔ نئی ممبئی میونسپل کارپوریشن ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ کے تمام توسیعی افسران اور سنٹر کوآرڈینیٹر یہاں موجود تھے۔ اس سائنس فیئر کے لیے کلاس 6ویں تا 8ویں وغیرہ۔ کل 06 گروپس تھے جیسے 9ویں سے 12ویں کے ساتھ ساتھ معذور طلباء اور اساتذہ۔ اس میں نوی ممبئی کے 10 مراکز سے 41 شاندار تجرباتی پروجیکٹوں کا انتخاب کیا گیا۔ طلباء اور اساتذہ کی جانب سے پیش کیے گئے پروجیکٹس نے اپنی تخلیقی صلاحیتوں، جدت اور پریزنٹیشن کا مظاہرہ کیا۔ جائزہ لینے کے لیے آنے والے ججز نے انتہائی شفاف تشخیص کے ذریعے ہر گروپ سے ایک شاندار پروجیکٹ کا انتخاب کیا۔ اس موقع پر موجود تمام معززین نے نمائش کا دورہ کیا اور پیش کردہ پروجیکٹس کا معائنہ کیا اور طلباء اور اساتذہ سے گفتگو کی۔ اس گریڈ لیول سائنس نمائش کی مکمل منصوبہ بندی کیو۔ ایکسٹینشن آفیسر اور سنٹر کوآرڈینیٹر ایرولی سپریا پائیرے نے ایرولی گروپ آف اسکولوں کے پرنسپلوں اساتذہ اور غیر تدریسی عملے کے تعاون سے اچھا کام کیا ہے۔

Qazi Makhdoom Editor and Owner of TAMIR-E-SIASAT news paper print from R M Printers N Barshi road beed.and published from office Nagar Parishad complex Bashir gunj beed 431122, Maharashtra.
Phone 9270574444, 8999387277 | Email : tameerurdu@gmail.com, hinditameer@gmail.com. All legal matters will be in the court of beed court and jurisdiction